Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

810

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम तसरना अल कुरान

लेखक पीर मन्जूर मोहम्मद साहब

प्रकाशन वर्ष 1924

आगत संख्या 810

स्टाक प्रमाणीकरण १९८४-१९८५

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

810

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رجسٹری شدہ - بلا اجازت مصنف کوئی نہ چھاپے

816

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

اپنے بچوں کو غلط طریقۂ تعلیم کے بُرے اثرات سے بچائیے اور اُن کو اس

CHECKED 1973

نو ایجاد قاعدۂ

یَسَّرْنَا الْقُرْآن

94346 / 22-5

پر پڑھائیے

یہ مشہور و معروف اور مقبولِ خاص و عام قاعدہ چوبیس سال سے رائج ہے - ہزاروں کی تعداد میں چھپتا اور فروخت ہوتا ہے - اسنے طریقۂ تعلیم میں جو نقص تھے اُنکو اس قاعدہ میں دُور کر دیا گیا ہے - اگر آپ ایکدفعہ اس قاعدہ کو دیکھ لیں تو پھر آپ آئندہ اپنے بچوں کو قاعدۂ بغدادی پر ہرگز نہیں پڑھائیں گے - اس قاعدہ کے ذریعہ سے چار برس کا بچہ چھ مہینے میں نہایت آسانی کیساتھ قرآن شریف ختم کر لیتا ہے اور قرآن شریف کے علاوہ ہر ایک اعراب دار عربی تحریر کو پڑھ لیتا ہے کیونکہ اس قاعدہ سے بجائے طوطے کیطرح رٹ لینے کے بچے میں آنکھوں سے دیکھکر اور پہچانکر پڑھنے کی لیاقت اور استعداد پیدا ہوتی ہے - اس قاعدہ کو پڑھکر اُردو پڑھنا بچے کے لئے نہایت آسان ہو جاتا ہے - قاعدۂ بغدادی کیطرح یہ ایک نامکمل اور صرف ابتدائی قاعدہ نہیں بلکہ اس قاعدہ میں قرآن شریف پڑھنے کے تمام قواعد درج ہیں کوئی قاعدہ باقی نہیں رہا - اس قاعدہ کو پڑھکر پھر قرآن شریف کو اُستاد سے سبقاً پڑھنے کی حاجت نہیں رہتی - یہ قاعدہ بچوں کے علاوہ اُن بڑی عمر والوں کے لئے بھی مفید ہے جو قرآن شریف پڑھنے کے باریک قواعد سے واقف ہیں اور اُنکے لئے بھی جو قرآن شریف کو صحیح نہیں پڑھتے - بڑی عمر والے انگریزی خوان جو قرآن شریف بالکل نہیں پڑھ سکتے اگر وہ قرآن شریف پڑھنا چاہیں تو اُنکے لئے قاعدۂ یَسَّرْنَا الْقُرْآن عجیب چیز ہے

مصنفۂ صاحبزادہ پیر منظور محمد صا

وزیر ہند پریس امرتسر میں خود مصنف نے باہتمام بھائی بہادر سنگھ مینیجر و پرنٹر چھپ

بار سیزدہم - تعداد طبع بیس ہزار - اپریل سنہ

810;U

ملنے کا پتہ

مینیجر دفتر قاعدۂ یَسَّرْنَا الْقُرْآن
قادیان - ضلع گورداسپور - پنجاب

قیمت ۵/

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دیباچہ

اِس قاعدہ کی پوری کیفیت اور حقیقت تو پڑھنے یا پڑھانے سے معلوم ہو گی لیکن مختصر طور پر یہ ہے کہ اس قاعدہ میں ایک ایک بات کو بچے کے سامنے الگ الگ پیش کیا گیا ہے اور تدریجاً پیش کیا گیا ہے تاکہ بچے پر ایکدم سے بوجھ نہ پڑے۔ اور جو بات پیش کی گئی ہے وہ صرف ایک ہی دفعہ نہیں پیش کی گئی بلکہ کئی کئی دفعہ پیش کی گئی ہے۔ اِس طرح سے وہ بات بہت جلد اور نہایت آسانی سے بچے کے ذہن نشین ہو جاتی ہے۔ اور بجائے طوطے کی طرح رٹ لینے کے بچے میں آنکھوں سے دیکھکر اور پہچانکر پڑھنے کی لیاقت اور استعداد پیدا ہوتی ہے۔ قاعدۂ ہذا کی یہ طرز بچے کو سر اٹھانے نہیں دیتی بچے کو دیکھکر ہی پڑھنا پڑتا ہے۔ لیکن قاعدۂ بغدادی میں ایک حرف کو صرف ایک ہی دفعہ لکھا گیا ہے اسلئے بچہ سر اوپر اٹھا لیتا ہے اور بلا دیکھے مُنہ سے طوطے کی طرح رٹتا رہتا ہے۔ اور اگر نیچے دیکھتے رہنے کے لئے مجبور کیا جائے تو ایک ہی مقام پر نظر جمائے رکھنے سے بچے کا دل اُکتا جاتا ہے۔ لہذا قاعدۂ بغدادی کا یہ طریق پہچان کرانے کے لئے کافی نہیں۔ اِس نقص کے علاوہ قاعدۂ بغدادی میں ایک ہی حرف پر کئی کئی اعراب ڈالدیئے گئے ہیں۔ اِس طرح پر:۔ اِ بِ تِ۔ اَ بَ تَ۔ اُ بُ تُ۔ یہ طریق بچے کے لئے بہت مُضر اور نقصان رساں ہے۔ بچے کی قوتِ متخیلہ اسقدر زبردست نہیں ہوتی کہ اول پیش اور زیر کو معدوم سمجھے اور الف کے اوپر صرف زبر کا تصوّر باندھے رکھے۔ پھر زبر اور پیش کو معدوم سمجھے اور الف کے نیچے صرف زیر کا تصوّر باندھے رکھے۔ پھر زیر اور زبر کو معدوم سمجھے اور الف کے اوپر صرف پیش کا تصوّر باندھے رکھے۔ لہذا ایک ایک حرف پر کئی کئی اعراب ڈالدینا بچے کے لئے ایسا ہی جیسے چلتی گاڑی کے آگے پتھر رکھدینا کیونکہ علم حاصل کرنا بچے کی فطرت میں ہے۔ پس کس واسطے ایک بات جو آسانی سے بچے کی سمجھ میں آسکتی ہے اُسکو مشکل بنا کر اُسکے سامنے پیش کیا جائے۔

ماسوا اِسکے قاعدۂ بغدادی میں مرکّب حروف کی پہچان کرانے کا کوئی قاعدہ اور سبق نہیں رکھا گیا۔ حالانکہ قرآن شریف میں اِنہی سے بچے کو زیادہ کام پڑتا ہے۔ مرکّب حروف کی پہچان کرائے بغیر صرف مفرد حروف کی پہچان کرا کر بچے سے قرآن شریف پڑھوانا سخت ظلم ہے کیونکہ مفرد حروف جب آپسمیں ملا کر لکھے جاتے ہیں تو اُن کی شکل بدل جاتی ہے۔ لہذا اِس قاعدۂ یسرنا القرآن میں مفرد حروف کے بعد مرکّب حروف کی پہچان کا قاعدہ رکھا گیا۔

قاعدۂ بغدادی میں مذکورہ بالا نقصوں کے علاوہ اور بھی کئی نقص ہیں۔ مثلاً (۱) قواعد کی ترتیب کا نہونا۔ چنانچہ تشدید مع تنوین کا قاعدہ پہلے ہے اور صرف تشدید کا بعد میں۔ (۲) دو قاعدوں کا اکٹھا کر دینا۔ (۳) ایسے سبق کا جس میں کوئی نئی بات نہیں قاعدہ نام رکھنا۔ (۴) مشقوں میں دور تک ایک ہی وزن کی عبارت کا چلے جانا جو پہچانکر اور دیکھکر پڑھنے کے لئے مُضر ہے۔ (۵) ادھورا ہونا یعنے قرآن شریف کی کُل قواعد کا نہونا۔ (۶) ہر ایک نئی بات کا قاعدہ اور سبق الگ نہونا۔ وغیرہ وغیرہ۔ قاعدۂ بغدادی کے اِن تمام نقصوں کی وجہ سے بچوں پر ایک بہت بڑی مصیبت نازل تھی۔ ناواقف اُستاد اِن نقصوں کے عدم علم کی وجہ سے سمجھتے تھے کہ سبق کا یاد نہونا بچے کا قصور ہے اسلئے غُصّے میں بھر کر بچے کی کھال تک اُدھیڑ دیتے تھے حالانکہ سبق کا یاد نہونا محض طریقۂ تعلیم کی خرابی کی وجہ سے ہے۔ قاعدۂ ہذا نے اِن مذکورہ بالا تمام خرابیوں کو دُور کر دیا ہے اور بچے اُس مار سے جو ناجائز طور پر اُنہیں پڑتی تھی محفوظ رہتے ہیں اور پڑھنے سے جی نہیں چُراتے اور نہایت آسانی سے اور بہت جلد یعنے بجائے کئی سال کے صرف چھ ماہ میں (باقی مضمون آخری ورق پر)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

قاعدہ نمبر ۱

نقطہ

اِس سبق میں ایک نقطہ ڈالا گیا ہے اُسکے پاس اُنگلی رکھکر بچے کو بتایا جائے کہ اِس کا نام نقطہ ہے۔

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

اِس سبق میں نقطوں کی تعداد کی پہچان کرائی جائے۔

اِس سبق میں نقطوں کے اوپر یا نیچے ہونے کی پہچان کرائی جائے۔
بجائے حرف کے نام کے لکیر یا خط کا لفظ استعمال کیا جائے۔

قاعدہ نمبر ۲

مفرد حروف

بچہ یوں نہ پڑھے کہ الف خالی بے کے نیچے ایک نقطہ تے کے اوپر دو نقطے بلکہ رواں پڑھے یعنی حروف کا صرف نام لے ہاں اُستاد حروف

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کی شکلوں کا آپسمیں فرق خوب سمجھائے۔ بچے کو بغیر اُنگلی رکھے ہرگز نہ پڑھنے دیں اور پڑھاتے وقت اپنی اُنگلی بھی رکھیں۔ اِس قاعدہ کو پڑھانے سے پہلے دیباچہ اور ہدایات ضرور پڑھ لیں۔ خطوط کھینچکر مقدار سبق مقرر کر دی گئی ہے۔

ا ا ب ب ا ب ا ا ب

ب ت ا ت ت ب ب ت

ت ث ث ب ث ت ث ا

ث ب ت ث ت ا ث ج

ج ا ج ت ج ث ج ب ج

ح ح ج ح ث ح ج ح خ

خ ح خ ج خ خ ح خ ح

ت ا ث خ د ح د د ح د

ج د ذ ذ د ذ ب ذ خ ذ

ر د ر ر ذ ر د ر خ ذ ر

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ز ر ز ز ر ز ذ ز د ز س

س ز س ر س س ث س ز ذ

س ا ر س ج ز ت ح د ب ز

خ س ش ش س ش خ ش ذ

ش ص س ص ص ش ص ا ش

ص ض ض ص ض ش ض ز ض

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ض ش ص ش ض

ط ظ ظ ط ت ط ظ ط ظ ض ظ

ص ط ظ ز ض ذ ظ ط س ط ش

د ط ر ظ ع غ غ ع ع ط غ ظ

غ ض ع ص ع س غ ش ظ ص

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ط ع ح ع غ خ غ ج ع ص

غ ض س ط ع ظ غ ف ف غ

ف ع ف ص ف ط ف ض ا ر

ف ب ف ت ف ث ش ز ف

ق ق ف ق ذ ق ع ق ت ق

د ظ ق غ ق ك ك ق ك ف

ك ط ك ع ك ظ ك ق ك غ

ك ف ع ق غ ص ق ض ا ك

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س

ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك

ل ل م م ل م ك ل ق م

ن ن ل ن م ن ق ن م ل

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ل م ن و و م و ن و ك و

م و ه و ه ل ه ن ه م

ه و ه ء ء ه ء م ء و ء ه

ن ء ل ء م ء ي ي ء ي ء ن

ي ه ي و ي م ه ء ك ل و ي

م ل ه ن ي و ل ي ن ه ء و

ي ج ز س ء ع ح ث ش ه ط ن

ب م ي ت ق ف و ر ن ل ص

ل د غ خ ن ض ذ ي ظ ل ا ك ء

ذیل کی تین سطروں کو اِسی ترتیب سے بچہ اتنی دفعہ پڑھے کہ یہ تین سطریں اِسی ترتیب سے اُسکو حفظ ہو جائیں کیونکہ بڑی عُمر میں حروف کی اِس ترتیب کا حفظ ہونا اُس کے لئے کار آمد ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر

ز س ش ص ض ط ظ ع غ

ف ق ك ل م ن و ه ء ي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قاعدہ نمبر ۳

مرکّب حروف

ذیل میں جو کچھ لکھا ہوا ہے یہ الفاظ نہیں ہیں بلکہ ایک ایک حرف کا جُدا جُدا نام لینا چاہیے - بچّے سے کہدیں کہ جب حروف آپسمیں ملاکر لکھے جاتے ہیں تو اُنکی شکل کچھ بدل جاتی ہے - اور بتائیں کہ ایک چھوٹی سی لکیر کے ذریعہ دو حرفوں کو ملا دیتے ہیں جس کا نام خطِ وصل یا ملانے والی لکیر ہے - بچّہ رواں پڑھے جیساکہ قاعدہ نمبر ۲ میں ہدایت کی گئی ہے -

خطِ وصل

ج ج جب جب جت جث جل

جس جش جص جض جط جظ

ح ح حب حت خ خ خب خت

خل حل حس حش جش خس خط

س سب سل سن سص سط

ش شط شظ شث شص سض

ص صب صل صن ض ضن ضل

ط طن طل طو صو ضو ظ ظو ظن

م من مط مظ مو مر مز طر ظز

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ف فز فر فو ق قر قز قو قط

ع ع عو عر عز غ غ غث غص

غق عق فق حق حك مك فك

فم حم عم قم سط شظ ضب

ل لم لض لت لر لو لز مل

جك خن خو سر شز صم مم

عك غن فث قت لس لق لج

سج مج مح سخ شح جج حخ

ي حي خي جي سي شي من مي لي

د فد طد عد ذ عذ طذ طن

ضد غذ غي لد مي مذ ه مه

فه له قه جد شه خذ عه طي

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خص طس ضك ظش غض صت

غب قن ضظ قج فط ظخ عث

صذ ظي لم لك لل ك كم كو كر

كه كد كذ ه هذ هد هو هس

هش هه ت هة سة سه جة

حه خة ه ة ة ت ة ه هه ه

صر كق ضة هظ كح هج هش

ف فف قف خف كص طه ظة

كن كن كر كم كم كل حل لر لز

اجا سا حا شا لش ما لم لو

جا لخ ها له لة عا لا كا كل

كل كا لا لل لد ضا لذ لا لا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

كا لا لا ع عع هع غ هغ لغ

كي صف غغ قخ هخ كع مغ مف

هذ هن صذ شغ غه ظة ة ه

مي غا لع جغ حف خع لك لة

نوک یا دندانہ

اِس مقام پر بچے کو یوں سمجھائیں کہ اگر نوک کے اوپر ایک نقطہ ہے تو نون ہے اگر نوک کے نیچے ایک نقطہ ہے تو بے ہے۔ اگر نوک کے اوپر دو نقطے ہیں تو تے۔ اگر نیچے دو تو یے۔ اگر اوپر تین تو ثے۔ لیکن بچہ حسب ہدایت قاعدۂ نمبر ۲ رواں پڑھے ہجا نہ کرے۔

نو بو نم بم ند نذ بد بذ

يذ يد تد تذ ته تز يز يه

ته تة تر بر نر ير ثر ثع ثغ

ثب يت نث تث تل ئل ئن

ئج ئي تي ثي تي بي يي ئغ بي

بنبتنبتثنيتيثبنثيئثيتئز

قعف فقق غفغ عغف ئعغ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فعقغقفعغبففعتقثفيئعغ

فبعتغثقنفميكهلئملهكسصطهة

لبا لتا لنا لكا لكل لله للا ملو

حلم غلع علر متي قثي تبي فلا

ہر حرف کی تینوں حالتوں کی ایک ایک مثال لفظ کے شروع درمیان اور آخر میں ہونے کی۔

بهز لبر جلب هعا عجه غحس

تغد خكغ ستع حفت فخذ قشل

شقث ثصح ضثخ طسج يضط

صظف كطش منق نمص ظيم

ئكة هئن بهك لبض للو نتي

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۴

زبر زیر اور پیش کی پہچان کرائی جائے۔

ـِ ـَ ـُ ـِ ـَ ـُ ـَ ـُ

ـَ ـِ ـُ ـَ ـِ ـَ ـِ ـُ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ـَ ـِ ـُ ـَ ـُ ـِ ـَ ـُ ـَ

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۵

ذیل کے تین قاعدوں میں دو حرفی نام والے حروف دانستہ سہ حرفی نام والے حروف سے پہلے رکھے گئے ہیں اور زیر کا قاعدہ بھی دانستہ زبر کے قاعدہ سے پہلے رکھا گیا ہے اِسمیں بچے کا فائدہ ہے۔ بچہ ہجاء کرکے نہ پڑھے یعنے اِسطرح نہ پڑھے کہ بے زبر بَ بے زیر بِ بے پیش بُ بلکہ رواں پڑھے یعنے صرف حرفِ مفتوح یا حرفِ مکسور یا حرفِ مضموم کا تلفّظ مُنہ سے نکالے کیونکہ پچھلے سبقوں میں بچّے کو حروف اور اعراب کی بخوبی پہچان کرا دی گئی ہے لہذا اب حروف اور اعراب کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف حرفِ مفتوح یا مکسور یا مضموم کا تلفّظ معلوم ہونے کی ضرورت ہے۔ سو تلفّظ بتایا جائے۔ ہاں تلفّظ کے سمجھانے کے لئے اُستاد حروف اور اعراب کا نام لے اور خوب سمجھائے اور بتائے کہ زبر کی آواز اوپر کو ہوتی ہے اور زیر کی آواز نیچے کو اور پیش کی آواز آگے کو۔ اور تلفّظ ادا کرتے وقت اپنے سر اور مُنہ کو بھی ساتھ ساتھ اُوپر اور نیچے اور آگے کو حرکت دے تاکہ بچّہ آسانی سے سمجھ جائے۔ ہجاء نہ کرانے کی وجہ دیباچہ میں مفصّل لکھی گئی ہے اس لئے دیباچہ ضرور پڑھ لیں۔ اِس قاعدہ نمبر ۵ و نمبر ۶ کے سوا آیندہ بھی قاعدہ یسّرنا القرآن میں بچّہ کہیں ہجاء کرکے نہ پڑھے صرف رواں پڑھے۔ ذیل کے سبق میں بچّے کو حرفِ مکسور کا تلفّظ بتایا جائے۔

بِ تِ ثِ حِ خِ رِ زِ فِ يِ

هِ جِ سِ شِ مِ دِ ذِ قِ لِ كِ

صِ ضِ وِ طِ ظِ نِ عِ غِ ءِ اِ

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۶

اِس سبق میں بچّے کو حرفِ مفتوح کا تلفّظ بتایا جائے۔

بَ تَ ثَ حَ خَ رَ زَ فَ يَ

هَ جَ سَ شَ مَ دَ ذَ قَ لَ كَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صَ ضَ وَ طَ ظَ نَ عَ غَ ءَ اَ

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۷

اِس سبق میں بچے کو حرفِ مضموم کا تلفّظ بتایا جائے ۔

بُ تُ ثُ حُ خُ رُ زُ فُ يُ

ہُ جُ سُ شُ مُ دُ ذُ قُ لُ كُ

صُ ضُ وُ طُ ظُ نُ عُ غُ ءُ اُ

مشقِ مخلوطِ قاعدۂ نمبر ۵ و ۶ و ۷

بِ بَ بُ بَ بُ بِ

تِ تُ تَ تُ تَ تِ

ثِ ثَ ثُ ثَ ثُ ثِ

حِ حُ حَ حُ حَ حِ خِ خَ خُ

خَ خُ خِ رِ رَ رُ رَ رُ رِ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زِ زُ زَ زُ زَ زِ هِ هَ هُ هَ هُ هِ

فِ فُ فَ فُ فَ فِ يِ يَ يُ

يَ يُ يِ جِ جُ جَ جُ جَ جِ

سِ سَ سُ سَ سُ سِ مِ مُ مَ

مُ مَ مِ شِ شَ شُ شِ شُ شَ

دَ دِ دُ دِ دُ دَ ذَ ذُ ذِ ذُ ذِ ذَ

لَ لِ لُ لِ لُ لَ قَ قُ قِ

قُ قِ قَ كَ كِ كُ كِ كُ كَ

وَ وُ وِ وُ وِ وَ عَ عِ عُ عِ عُ عَ

غَ غُ غِ غُ غِ غَ اَ اُ اِ اَ اِ اُ

طُ طَ طِ طَ طِ طُ ظُ ظِ ظَ ظِ ظَ ظُ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صُ صَ صِ صَ صِ صُ ضُ

ضَ ضِ ضَ ضِ ضُ نُ نِ نَ

نِ نُ نَ ءَ ءِ ءُ ءِ ءُ ءَ

مشقِ مخلوط تمام گذشتہ قاعدونکی

بِهِ بَهَ بُهُ بِهَ بُهِ بَهُ بَهُ

بُهِ تُزِ تَزُ تِزَ فِرَ فُرِ فَرُ

فَخُ خَهُ خُهِ خِهُ خِيُ خُيَ خِيَ

ثِحَ ثَحُ ثُحِ ثُطِ هُطِ هِطُ هَطَ

يَظَ يِظُ يُظِ مِدُ مُدِ مَدَ مَهَ

جَاَ جُاِ جِاُ خِاُ لِذُ لُذِ لَذَ لِزَ

نِسَ نُسِ نَسُ سَجُ سِجَ سُجِ

حُوِ حِوُ حَوَ طَخَ طِخُ طُخِ طُرِ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

صُقَ صَقِ صِقُ ضِكُ ضَكِ ضُكَ

عُفِ عِفُ عَفَ غَنَ غِنُ غُنِ

شُعِ شِعَ شَعُ ظَغُ ظِغَ ظُغِ هُمِ

هِمُ هَمَ قَلَ قِلُ قُلِ كُفِ كِتُ

كِمُ كِنَ كُلِ كِلُ كَلَ كَاَ كِاُ

لِاُ لَاِ ئَلِ ئِلَ ئُبَ لِبُ بَبِ

بَثِ تِثُ جُثَ حَتِ خِتُ سُتَ

شَةِ ثِةُ سُةَ عِصَ غِصُ فُصِ

قِضُ كُضِ لِضَ هُوَ هِمُ مَهُ تِهَ

هَةِ لِةُ لَهِ اَهَ كِيُ يَكُ تِيَ نَيُ

فِيَ لِيُ بِيِ يِيَ قَوَ خُاِ اِخُ لَخِ

اِوُ كِوَ سُبُ حِتِ جَثَ اِدُ لِدُ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَ بَ تِثِ جُحُ دَذَ خِسِ رَوَ شُمُ

زِهِ صُنُ وَلَ فِطِ قُظُ ضَعَ يُغُ

وُذَ مُذِ ذَاُ نِذُ نُاِ لَرَ تِاَ يَاَ

لِلَ سُاِ لِسَ فَاُ لُفِ اَفَ لَكَ

رُزُ زِرَ عُصَ غِزَ لِوُ كَطِ ظُاَ

وَءُ ئِقَ اَمُ قِاَ لَاِ لِلُ لَاُ كِلِ

فَعَلَ فِعِلِ فُعُلُ فَعَلُ فِعُلِ فُعِلَ

فَتَحَ خَلَقَ نَصَرَ كَتَبَ بَلَغَ كَشَفَ

اِبِلِ بِلِزِ سِلِمِ صُحُفُ رُسُلُ عُمُرُ

سَمِعَ جُمِعَ مَعَكَ اِرَمَ نُفِخَ سَجَدَ

تَجِدُ وَجَدَ نُبِذَ مَلَاَ يَهَبُ نَزَلَ

مَئِذِ ئِكَةُ عَرَضَ بَلَدِ اَمَرَ حَمِدَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مَكَثَ حَمَةِ بَطَلَ مَنَةِ ئَمَةُ نُمِزَ

سَنَةِ قُتِلَ نَعِدُ ثُلُثَ بَشَرُ بَصَرُ

نَذَرَ سَكَنَ تَسَقَ شَفَقِ خِرَةِ وَلَدِ

قَلَمِ مَلَاءِ لِلَاُ لِكُاَ نُكِاِ كِلَاُ كِلِلِ

صَهَذَ عَهِدَ لَهَبُ نَبَاَ سَبَاُ لَبِثَ

حَلَبِ قَنِاَ لَعِبَ لَتِاَ لِشَاُ وَهَبَ

خَشِيَ رَضِيَ سَاَلَ رَحِمَ ذَكَرَ نَظَرَ

بَرِقَ حَطَبِ عَبَسَ سُطِحَ مَلِكَ صَلَحَ

اَ بُ تِ ثَ جُ حِ خُ دَ ذِ رَ زُ سَ شِ صُ

ضِ طُ ظَ عِ غَ فِ قَ كِ لُ مِ نَ وِ هُ ءَ يُ

اِ بَ تُ ثِ جَ حُ خَ دِ ذُ رِ زَ سِ شُ صَ

ضُ طَ ظِ عُ غِ فُ قِ كُ لَ مُ نِ وُ هَ ءِ يَ

اُ بِ تَ ثُ جِ حَ خِ دُ ذَ رُ زِ سُ شَ صِ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ضَ طِ ظُ عَ غُ فَ قُ كَ لِ مَ نُ وَ هِ ءُ يِ

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۸

جزم کی پہچان کرائیں

ـْ ـَ ـْ ـِ ـْ ـُ ـْ ـْ

ـُ ـْ ـَ ـْ ـِ ـْ ـْ ـُ

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۹

قاعدہ نمبر ۵ و ۶ و ۷ میں بچہ اعراب والے حرف کا تلفظ معلوم کر چکا ہے اب اُس تلفظ کو اگلے جزم والے حرف کے ساتھ ملانا ہے سو اُستاد ملا کر بتائے لیکن بچہ رواں پڑھے ہجا نہ کرے۔ بچے سے کہدیں کہ جزم دو حرفوں کو ملا دیتی ہے۔ نیز یہ بھی کہدیں کہ جس حرف پر جزم ہو اُس کے ساتھ اُس سے پہلے حرف کو ملا دیا کرو۔ خطوط کھینچکر مقدار سبق مقرر کر دیگئی ہے۔ صفحہ ۲۱ سطر ۴ تک صرف زبر کی مشق ہے۔ زیر اور پیش کی مشق اُس سے آگے ہے۔

اَ اَبْ لَ لَبْ سَ سَبْ

خَ خَبْ اَبْ لَبْ سَبْ خَبْ

شَبْ دَبْ طَبْ طَمْ لَمْ سَمْ

شَمْ دَمْ ذَمْ عَمْ عَدْ قَدْ

جَدْ جَنْ تَنْ ظَنْ حَنْ حَجْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فَجْ جَجْ مَجْ مَقْ ثَقْ فَقْ

بَقْ بَلْ مَلْ تَلْ كَلْ كَرْ

بَرْ نَرْ جَرْ جَتْ حَتْ مَتْ

مَهْ سَهْ بَهْ تَهْ تَثْ هَثْ

قَثْ فَثْ فَحْ سَحْ شَحْ شَخْ

طَخْ ضَخْ لَخْ لَضْ كَضْ عَضْ

غَضْ غَطْ عَطْ بَطْ بَغْ فَغْ نَغْ

نَعْ بَعْ ظَعْ ظَكْ سَكْ شَكْ

شَفْ صَفْ مَفْ مَظْ جَظْ حَظْ

حَصْ خَصْ خَزْ اَزْ رَزْ لَزْ دَزْ

دَذْ قَذْ يَذْ يَشْ هَشْ هَسْ

سَسْ سَدْ خَدْ خَرْ كَرْ كَزْ يَزْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جَبْ جَثْ جَثْ حَثْ حَجْ حَخْ

حَذْ خَذْ خَذْ خَرْ خَزْ بَزْ بَسْ

بَشْ بَصْ تَصْ تَضْ تَطْ تَظْ

تَعْ ثَعْ ثَغْ ثَفْ ثَقْ سَقْ سَكْ

سَلْ سَمْ شَمْ شَنْ شَهْ شَحْ

شَبْ صَبْ اَبْ ئَبْ ئَلْ ئَمْ

زَنْ وَنْ رَنْ رَلْ وَلْ وَزْ صَرْ

زَدْ اَمْ دَعْ ذَغْ اَزْ ئَرْ يَدْ

رَبْ حَقْ خَطْ كَفْ قَدْ لَبْ سَرْ

دَمْ صَفْ كَلْ قَطْ شَقْ دَسْ تَكْ

شَرْبَتْ + اَدْرَكْ + شَلْغَمْ

بَرْتَنْ + صَنْدَلْ + مَخْمَلْ + مَلْمَلْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

810

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

اَطْلَسْ + سَرْکَسْ + بَنْدَرْ + مَنْتَرْ

صَفْدَرْ + جَعْفَرْ + دَفْتَرْ + دَعْوَتْ

مَنْجَنْ + مَرْهَمْ + سَرْجَنْ + لَنْدَنْ

دَرْجَنْ + کَمْبَلْ + خَلْقَتْ + اَفْسَرْ

یہاں تک صرف زبر کی مشق تھی اِس سے آگے اب زیر اور پیش کی مشق ہے۔

اَبْ اِبْ اُبْ سَبْ سُبْ سِبْ

جَبْ جِبْ جُبْ خَتْ خُتْ خِتْ

مَدْ مِدْ مُدْ کَنْ کُنْ کِنْ مِنْ

مَنْ مُنْ سُنْ سِنْ سِدْ سُدْ اُدْ

حُدْ حُرْ حِرْ حِلْ بِلْ بُلْ بُزْ

تُزْ تُمْ قُمْ قِمْ هِمْ هِجْ هُجْ

طُبْ طِبْ ضِدْ ضُفْ هِفْ هُدْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هُمْ قُلْ عُدْ سُجْ غُرْ قُذْ فُخْ

تُهْ بِتْ ظِغْ كِنْ طِعْ زِكْ صِفْ

ضِحْ اِشْ وِثْ حُبْ ثِطْ دُسْ جِظْ

ذُقْ ئِرْ اُمْ ئُدْ ئَدْ رِشْ خُذْ

مَهْ لُضْ يَزْ نِصْ شُرْ حَزْ يِمْ

اُخْ دَمْ ذِهْ وُهْ رَجْ وَنْ فِشْ

كِشْمِشْ + سَرْدَهْ + بُرْقَعْ + بُلْبُلْ

هُدْهُدْ + تِلْيَرْ + مَشْرِقْ + مَغْرِبْ

مَنْزِلْ + شَبْنَمْ + خَنْدَقْ + اَنْجَنْ

مُشْكِلْ + كُرْتَهْ + قِسْمَتْ + تَكْيَهْ

دَرْزَنْ + كَتْرَنْ + خِدْمَتْ + مَسْجِدْ

قِبْلَهْ + بِسْتَرْ + نِشْتَرْ + حِكْمَتْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جِهْلُمْ + سَتْلُجْ + رُهْتَكْ + شِكْرَمْ

رُسْتَمْ + سُرْمَهْ + مَجْلِسْ + مُمْكِنْ

فُرْصَتْ + مِحْنَتْ + حَضْرَتْ + بِهْتَرْ

جَبْ تَكْ + هَمْ سَبْ + بَسْ كَرْ + رُخْصَتْ

مشقِ مخلوط

مَدَ مَدْ بِنِ بِنْ تُمُ تُمْ وُهُ

وُهْ يِهِ يِهْ جِلْ جِلِ لَتْ لَتَ

سُبُ سُبْ لِمَ حَدْ فُغِ مِغْ كُلِ

كُلْ ئَنْ ئَنَ شِبْ لَثُ تِلِ يُنْ

بَمْ سَقُ مِمْ لَاُ لَاُ اُدْ لَاَ لِاَ لِرِ

لَقَدْ فَقَدْ قَلَمْ كَرَمْ عَجَبْ

حَسَدْ حَسَدَ حَسُدْ حَسَدَ بَدَنْ

بَدْنَ بِدُنْ بِدُنُ خَبَرْ خُبِرْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خِبُرْ وَزْنُ وَزَنْ جَفْنَ جُفِنْ

حَمْدُ نَعْبُ بَعْدُ سَرْدَ سَرَدْ

سَرَدَ قَدَمْ قَدْمُ قَدَمَ مُسْتَ

اِهْدِ اِثْمِ عِلْمِ اُدْعُ رِزْقُ

مُلْكُ فَهُمْ نَحْنُ لِمَنْ سَمْعِ

يَلِدْ اَرْضِ تَخَفْ يَكْذِ لَهُمْ

عِجْلَ بِهِمْ يُفْسِ اَظْلَ رَزَقْ

حِجَجْ خَتَمَ سَبْعَ حُرُمْ نَسْتَ

فُتِحَ عَبْدِ فَقُلْ شِيَةَ تَفْعَ

فَهِيَ بَعْضُ قَسَتْ رَبِحَ حَرْثَ فَزِدْ

اَخْرَجَ اَنْذَرْ تُنْبِذِرْ اَنْفُسَ

مِنْهُمْ فَعَلْنَ خَرَجْنَ جَعَلْتَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَظْلَمَ اُسْكُنْ اَنْتُمْ مَعَكُمْ

يَحْسَبُ اُنْزِلَ يُرْسِلَ سَمِعْتُ

اَلْحَمْدُ + اَنْعَمْتَ + سَمْعِهِمْ + عَلِمْتُمْ

فَاَخْرَجَ + لِتَفْتَرِيَ + ظَلَمْتُمْ + اَخَرَقْتَ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ + سَنُقْرِئُكَ

نوٹ۔ قاعدہ یسرنا القرآن میں ہر ایک مشق گزشتہ قاعدوں کی ہوتی ہے کسی آیندہ قاعدہ کا اس میں دخل نہیں ہوتا۔

قاعدہ نمبر ۱۰

یہاں تک حرف صحیح کے ساتھ ملنے کا قاعدہ تھا اب حرف علت کے ساتھ ملنے کا تلفظ بچے کو بتایا جائے۔

بَ بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا

بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ دُوْ ذُوْ رُوْ

بِيْ تِيْ ثِيْ جِيْ حِيْ خِيْ دِيْ ذِيْ

بَا بُوْ بِيْ تِيْ تُوْ تَا ثَا ثِيْ ثُوْ

جُوْ جَا جِيْ حِيْ حَا حُوْ خُوْ خِيْ خَا

دَا دُوْ دِيْ ذِيْ ذَا ذُوْ رُوْ رِيْ رَا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

زَا زُوْ زِيْ سِيْ سَا سُوْ شُوْ شَا شِيْ

صِيْ صُوْ صَا ضَا ضِيْ ضُوْ طُوْ طِيْ طَا

ظَا ظُوْ ظِيْ عِيْ عُوْ عَا غَا غُوْ غِيْ

فِيْ فَا فُوْ قُوْ قَا قِيْ كِيْ كَا كُوْ لُوْ

لِيْ لَا مَا مُوْ مِيْ نِيْ نُوْ نَا وَا وُوْ

وِيْ هِيْ هَا هُوْ ءُوْ ءَا ئِيْ يِيْ يَا يُوْ

اَوْ بَوْ تَوْ ثَوْ اَيْ بَيْ تَيْ ثَيْ جَيْ

حَيْ حَوْ خَوْ خَيْ دَيْ دَوْ ذَوْ ذَيْ رَيْ

رَوْ رَا رُوْ رِيْ زِيْ زَيْ زَا زَوْ زُوْ

سُوْ سَوْ سَا سِيْ سَيْ فَيْ فَا فُوْ فِيْ فَوْ

لَوْ لَا لَيْ لِيْ لُوْ جُوْ جَيْ جَوْ جِيْ جَا

هَيْ هَوْ عَوْ عَيْ غَيْ غَوْ كَوْ كَيْ مَيْ مَوْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مشقِ مخلوط

دَا دَا دَادِيْ نَا نَا نَانِيْ جَا لَا جَالِيْ

بَا لَا بَالِيْ كَا لَا كَالِيْ جُوْ تَا جُوْتِيْ

نَالِيْ خَالِيْ خَا لُوْ تَائِيْ دَائِيْ مَائِيْ

بَاجِيْ لَائِيْ بُوْ رَا مُوْلِيْ رَائِيْ نَائِيْ

خَاكِيْ رُوْئِيْ شَادِيْ سُوْئِيْ بَوْ نَا دَوْ نَا

بِيْوِيْ شِيْشِيْ مَيْلِيْ مَيْنَا كُيْرِيْ

زبر کی آواز الف کی طرح لمبی نہیں ہونی چاہیے۔

اَبَا قَالَ اَلَا زَادَ كَمَا طَالَ اِذَا

جَاءَ بَالَ بَلَا كَانَ فَمَا يَكَا دَارَ

سَوْ فَ نُوْحُ حَوْلَ دُوْنَ فَوْزُ

اُوْتَ اَيْنَ قِيْلَ بَيْنَ فِيْهِ

كَيْفَ ضَيْفِ قَوْمَ رَيْبَ فَوْقَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دِيْنِ رِيْحَ رُوْحُ حَالَ غَيْبِ

حَيْثُ يَيْنِ يِيْنَ فَذُوْ بَنَوْ عَلَيْ

مُهَا لَفِيْ يَقُوْ غِشَا سَعَوْ تَقِيْ

نوٹ - قاعدۂ یسرنا القرآن کی اُردو مشقیں عربی قواعد کے خلاف نہیں ہوتیں -
اُنہیں ڈ - ڑ - گ - چ - پ - یائے مجہول - واوِ مجہول - حرفِ موقوف وغیرہ کچھ نہیں ڈالا گیا -

مُرْغَا مُرْغِيْ حَلْوَا بَرْفِيْ جَامَنْ

فِرْنِيْ كِشْتِيْ كُشْتِيْ تِيْتَرْ كِيْكَرْ

اِمْلِيْ هَلْدِيْ صُوْرَتْ مُوْرَتْ تِنْكَا

مَنْكَا زَيْنَبْ دِهْلِيْ كَاجَلْ عَوْرَتْ

نَمَكْ دَهِيْ دَرِيْ تَوَا هَوَا بُلَا

سُلَا اَدَبْ كَمَرْ جَلَنْ دَوَا بَغَلْ

هِرَنْ بَكْرِيْ سَبْزِيْ بَارِشْ نَاخُنْ

قُلْفِيْ + نَوْكَرْ + كُرْسِيْ + سَوَارِيْ + تَرْكَارِيْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

خَرْبُوْزَهْ + فَالُوْدَهْ + خُمَانِيْ + مُمَانِيْ
اَمْرَتْسَرْ + بَنَارَسْ + دَرْيَا + سَمَنْدَرْ

غُلْ نَكَرْ + بَاهَرْجَا + حَجَامَتْ كَرَا +
كَهَانِيْ سُنْ + مَلَائِيْ لَا + قَلَمْ بَنَا + سَبَقْ
سُنَا + سُوْرَجْ نِكْلَا + سُسْتِيْ مَتْ كَرْ
جَلْدِيْ جَا + يِهْ خَبَرْ غَلَطْ هَيْ + مُنْشِيْ
جِيْ كَلْ جَانَا + كَاغَذْ مَتْ كَتَرْ + كَبُوْتَرْ
دُمْ هِلَا رَهَا هَيْ + وُهْ دَسْ بَرَسْ كَا
هَيْ + خُدَا سَبْ كَا مَالِكْ هَيْ وُهِيْ هَمَارَا
رَازِقْ هَيْ + اَبْ تُوْدُعَا كَرْ + يَا رَبْ هَمَارِيْ
مَدَدْ كَرْ + رَحْمَتِ خُدَا نَازِلْ شُدْ + قَلَمْ رَا
بَمَنْ بِدِهْ + كِتَابِ نَوْرَا وَاكُنْ + حَالَا بِرَوْ +

وُضُوْ كَرْ مَسْجِدْ جَا + مَامَا سَالَنْ كِيْ رَكَابِيْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

لَائِيْ + هَرْكَارَهْ خَطْ لَا يَا + يِهْ دَسْتَانَهْ
سُوْتِيْ هَيْ يَا اُوْنِيْ + مِصْرِيْ كَا شَرْبَتْ
بَنَا + دَامَنْ تَرْمَتْ كَرْ + صَابَنْ مَلْكَرْ
نَهَا + وَلِيْ اَحْمَدْ بَهَادُرْ هَيْ + اُسْ كَا
قَدْ بَهُتْ لَمْبَا هَيْ + يِهْ تَخْتِيْ كَيْسِيْ
هَلْكِيْ هَيْ + اِسْ رَضَائِيْ كِيْ سِلَائِيْ
عُمْدَهْ هَيْ + جُلَاهَا تَانِيْ تَنْ رَهَا هَيْ +
مَدَارِيْ مُرْلِيْ بَجَارَهَا هَيْ + مَغْرِبْ
كِيْ طَرَفْ بَادَلْ بَرَسْ رَهَا هَيْ + جَنْوَرِيْ
كَا مَهِيْنَهْ هَيْ سَرْدِيْ بَهُتْ هَيْ + سَارِيْ
جَمَاعَتْ حَاضِرْ هَيْ + يِهْ عَرَبِيْ كَا
قَاعِدَهْ هَيْ عِبَارَتْ اُرْدُوْ كِيْ هَيْ اَهَا هَا +

قُلُوْبُ + نَسُوْهُ + اَعُوْذُ + يَقُوْلُ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

يُوْسُفَ + اُوْتِيَ + اُوْتِيْ + نُخْفِيْ

اُمْلِيْ + تَجْرِيْ + بَيْنِيْ + يَكُوْنُ

تَفُوْرُ + فَرَاغَ + مَكَانَ + يَدَيْهِ

صُدُوْرِ + تَهْوِيْ + اِلَيْكَ + اُوْحِيَ

تَبْتَغِيْ + بَيْنَكُمْ + عَلَيْهِمْ + لِيُضِيْعَ

اَبَوَيْهِ + نُوْحِيْهِ + زَوْجَيْنِ + تَبِعَنِيْ

نُوْرُهُمْ + يَلْوُوْنَ + مَوْعُوْدِ + تَدْعُوْنَ

مَغْضُوْبِ + تَحْيَوْنَ + سَمِعْنَا + فِرْعَوْنُ

صَالِحُوْنَ + رَازِقِيْنَ + فَسَيُنْغِضُوْنَ

يَسْتَوْفُوْنَ + تَرَوْنَهُمْ + يُفْسِدُوْنَ

لِلْخُرُوْجِ + يَهْجَعُوْنَ + اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

حُسْنَيَيْنِ + يِيْنَا + اَفَعَيِيْنَا + تَسْئَلُ

يَسْئَمُوْنَ + رُءُوْسُ + مُسْتَهْزِءُوْنَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

يَئُوْدُ + يَسْتَعْجِلُوْنَكَ + يَسُوْمُوْنَكُمْ

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ + سَتَجِدُنِيْ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ + قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ

هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ + فَمَا فَوْقَهَا

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْئَوْنَ عَنْهُ + بَيْنَنَا

بقیۂ قاعدۂ نمبر ۱۰

بَاْ تَاْ سَاْ وَاْ بِءْ جِءْ شِءْ تُءْ رُءْ

مشق مخلوط

بَاْ بَا يَا يَاْ جَاْ جَا فَا فَاْ سَا سَاْ

يَاْتِيْهِ + يَاْذَنْ + تَاْتُوْنِيْ + تَاْوِيْلُ + جِئْنَا

بَارِئِكُمْ + اَخَذْنَا + قَرَاْتَ + اِمْتَلَئْتِ

بِئْسَ + ءَاَقْرَرْتُمْ + يَاْفِكُوْنَ + وَاْمُرْ

رُءْيَاكَ + وَاْتُوْنِيْ + يَاْمُرُ + تَزْدَادُوْنَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

وقف کرنے کا قاعدہ آگے آتا ہے اُس سے پہلے کہیں وقف نہ کرائیں۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ +
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ
فَلَهَا + بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا +
قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا
تُخْرَجُوْنَ + هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ +
وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ + يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ + يَعْتَذِرُوْنَ
اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ + لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا
يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ + وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

بقیۂ قاعدۂ نمبر ۲ و ۳

بعض حروف دوسری شکل بھی رکھتے ہیں۔

ا ا + ر ر کر کر سر سر صر +
م م لم لم عم + د مد مد
سد حد + ذ مذ مذ طذ لد لذ +

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ك ک كتب كتب كر + لج لج

فج سج سخ سخ غح غح نح نج نخ

نحد تجد تحد + فهم فهم سهم

بم بما سما بم لم + ي يے سيے

كَرَ كَرَ كَرْ سِرُ سِرْ لِمَ لِمَ لِمْ

عَمْ عَرْ مَدْ سَدْ سَدَ حَدْ حَدْ لِذْ

لِذْ لِذْ طَذَ كَتَبَ كَتَبَ كَرُ مَ لَجْ

لَجْ فَجْ سَجْ سَخْ نَخْ فَخَ فَحَ بَحَ يَحَ

يَحَدُ تَجِدُ ثَخَذُ فَهُمْ بِهِمْ جَحَدَ

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۱۱

دو زبر - دو زیر - دو پیش کی پہچان کرائی جائے -

ً ً ً ً ً ً ً ً ً

ً ً ً ً ً ً ً ً ً

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دو زبر یا دو زیر یا دو پیش قائم مقام نون اور جزم کے ہی۔

دَنْ دًا + دِنْ دٍ + دُنْ دٌ + تَنْ تًا +

تِنْ تٍ + تُنْ تٌ + دٌ دًا دٍ تٍ تٌ

تًا قًا قٍ قٌ رٌ رًا رٍ ذٍ ذٌ بٌ

بٍ مٍ مٌ لٌ لٍ فٌ يٌ حٍ نٍ عٌ

مشق مخلوط

عَادٍ + غِشَاوَةٌ + جَهْرَةً + عُمْيٌ + رَءُوْفٌ

كَلَمْحٍ + سَوْءٍ + بَاسِطٌ + عَلِيْمٌ + بِئْرٌ + شِقَاقٍ

سَمِيْعٌ + قَرِيْبٌ + فَضْلٍ + شَهَادَةً + شَأْنٍ

فَاكِهَةٍ + بَعْضٍ + قَعِيْدٌ + نُسُكٍ + بِتَابِعٍ

قاعدہ نمبر ۱۳

کھڑی زبر۔ کھڑی زیر۔ اُلٹی پیش کی پہچان کرائیں۔

ا ا ا ا ا ا ا

ا ا ا ا ا ا ا

قاعدہ نمبر ۱۴

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھڑی زبر قائم مقام زبر اور الف کے ہے۔

تَا ثَ مَا مُ ذَ وَ ءَ هَ قَ نَ صَ اَ

دَ عَ لَ رَ خَ كَ يَ غَ طَ اَ ءَ

مشق مخلوط

اَدَمَ + اَمَنَ + مٰلِكِ + مَارِبُ + كِتٰبُ + سَمٰوٰتٍ

هٰذَا + اَلْئٰنَ + قٰلَ + رَزَقْنٰهُمْ + صٰدِقِيْنَ

بِيَحْيٰ + اَذٰنِهِمْ + لِلْكٰفِرِيْنَ + سُبْحٰنَكَ

كَلِمٰتٍ + خٰلِدُوْنَ + يٰبَنِيْ + قٰنِتٰتٍ + غٰوِيْنَ

لِاِيْلٰفِ + لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ + خَطٰيٰكُمْ + عٰبِدٰتٍ

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۱۵

کھڑی زیر قائم مقام زیر اور یے اور جزم کے ہے۔

اِيْ اِ + هِيْ هِ + يِيْ يِ

مشق مخلوط

بِهٖ + فِيْهِ + وَقِيْلِهٖ + اِلْفِهِمْ + يُحْيِ + يَسْتَحْيِ

اِبْرٰهِمَ + تُرْزَقٰنِهٖ + نُوْرِهٖ + بَعْدِهٖ + بِمُزَحْزِحِهٖ

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۱۶

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اُلٹی پیش قائم مقام پیش اور واو اور جزم کے ہی۔

هُوْ ۔ وُوْ وُ ۔ ءُوْ ءُ

مشقِ مخلوط

لَهُ ۔ اَمْرُهُ ۔ دَاوُدَ ۔ تَلْوُنَ ۔ اَلْوَانُهُ ۔ اَنْزَلَهُ

كَلِمَتُهُ ۔ سُبْحٰنَهُ ۔ مَوْءُدَةُ ۔ وَوُرِيَ ۔ يَسْتَوُنَ

هٰ هُ هِ يِ يٰ وٰ خٰ ءٰ ذٰ اٰ طٰ زٰ

وٰ ءٰ هُ يِ هِ اِ لٰ يٰ اِ ءٰ وٰ مٰ

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۱۷

مدّ کی پہچان کرائی جائے۔

ـٓ ـَ ـٓ ـَ ـٓ ـَ ـٓ ـَ ـٓ

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۱۸

بچے سے چھوٹی بڑی مد کے قواعد کا ذکر کرنا ضروری نہیں اُسے صرف اتنا بتائیں کہ جس حرف پر چھوٹی یا بڑی مد ہو اُسے ذرا زیادہ لمبا کرو۔

يٰٓ لَآ سَآ ءَآ هَآ يٰٓ هَآ سُوْٓ فِيْٓ نِيْٓ رَآ

مشقِ مخلوط

اَلَآ ۔ سَوَآءٌ ۔ اَهْلَهٰٓ ۔ يَسْتَحْيٖٓ ۔ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ

يٰٓاٰدَمُ ۔ لَهٰٓ اِخْوَةٌ ۔ لِيَسُوْٓءٗ ۔ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هَآ نَتُمْ + يَا بْلِيْسُ + اٰتَيْنَآ اٰلَ + فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ

وَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ + نِسَآءً + سَٰٓئِحٰتٍ + بَطَآئِنُهَا

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۱۹

خالی حرف

اِس جگہ بچے کو صرف اِسقدر کہنا کافی ہے کہ خالی حرف نہیں بولتا لیکن لکھنے میں آتا ہے - ہاں مطابق قاعدہ نمبر ۱۰ وہ خالی الف بولتا ہے جس سے پہلے زبر والا حرف ہو اور بعد میں کوئی جزم والا حرف نہو - باریک قلم سے تلفظ نیچے لکھدیا گیا ہے - نوٹ :- جو خالی یے نہیں بولتی اُس کے نیچے نقطے نہیں ڈالے گئے -

فَا فَادْ + لَا لَافْ + فَانْ + وَالْ + ذُوالْ

فَدْ لَفْ فَنْ وَلْ ذُلْ

بِالْ + قَا + لٰى + دٰى + شَايْ + جِايْ + ؤُ

بِلْ قَ لٰ دٰ شَيْ جِيْ ءُ

ؤَا + تُؤْ + ذِىٰ اؤْ + ؤُنْ + ىٔ + رِبٰوا + مُوْا

ءَا تُءْ ذِءْ ءُنْ ءِ رِبٰ مُوْ

مشق مخلوط

فَادْعُ لَنَا + فَالْعَنَ + فَانْفَجَرَتْ + بِالْاٰخِرَةِ

رِزْقًا + عَلٰى + مَتٰى + بَلٰى + هُدٰى + رَغَدًا + اَبٰى

شَيْئًا + لِشَايْءٍ + يَايْئَسُ + وَجِآيْءَ + اٰوٰى

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

يَذْرَءُكُمْ + وَالْفُؤَادَ + بِسُؤَالِ + تُؤْمِنُوْنَ

يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ + ذِى اُؤْتُمِنَ + خَلَقَ

الْاِنْسَانَ + اُولٰٓئِكَ + مِائَةَ + ذُوالْفَضْلِ

الْعَظِيْمِ + تَهْوَى الْاَنْفُسُ + بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ

اَوْنُزِلَ + اِيْتَآئِ + يَسْتَهْزِئُ + صَلٰوةٌ

بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ + كَانُوْا + فِى الْاَرْضِ

زَكٰوةَ + فَاْوٰٓا + وَاعْلَمُوْا + لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۲۰

خالی دندانہ

بچے کو بتایا جائے کہ قاعدہ نمبر ۱۹ کی طرح خالی دندانہ (نوک) لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔

نَرٰىكَ + اَرٰنِيْ + مِيْكٰلَ + نَجْوٰىهُمْ + اٰتٰهَا

بِاَيْدٍ + مَثْوٰىهُ + مَاْوٰىهُمْ + اَرْدٰىكُمْ

هَدٰنِيْ + مَوْلٰنَا + اَتْقٰىكُمْ + هَوٰىهُ

مشقِ مخلوط

وقف کرنے کا قاعدہ آگے آتا ہے اُس سے پہلے کہیں وقف نہ کرائیں۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ

اسگلے بچے کو بتایا جائے کہ پہلی سطر کا حرف دوسری سطر کے حرف سے ملتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ + وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ + وَلَبِئْسَ مَا
شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ + وَقَالَتْ
اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ +
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ
عُسْرًا + خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ
الْجٰهِلِيْنَ + وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ + وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ
فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ + وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ
وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ +
لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا +
قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ + وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ
بِعٰلِمِيْنَ + اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ
اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا + وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ + وَ
لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
الْمُسْتَاْخِرِيْنَ + وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ
بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ + اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَ
اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا +
وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا
بَیْنَهُمَا + هٰذَا عَطَآءُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَابٍ

قَاعِدَہ نَمْبَر ۲۱

تشدید کی پہچان کرائیں۔

ـّـ ـَـ ـّـ ـِـ ـُـ ـّـ ـْـ ـّـ

ـِّـ ـّـ ـٰـ ـّـ ـْـ ـّـ ـّـ

قَاعِدَہ نَمْبَر ۲۲

بچے کو سمجھا دیا جائے کہ اِس قاعدہ نمبر ۲۲ میں کوئی نئی بات نہیں صرف قاعدہ نمبر ۹ کو قاعدہ نمبر ۵ یا نمبر ۶ یا نمبر ۷ کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ مثلاً اَبْ کو بَ یا بِ یا بُ کے ساتھ ملایا گیا ہے یعنے اَبْ بَ کو اَبَّ کی شکل میں لکھا گیا ہے یا یوں کہو کہ تاکہ اَبْ اور بَ ایک ہی سانس میں بلا وقفہ پڑھا جائے اور الگ الگ نہ پڑھا جائے پہلی بے کو مع جزم حذف کرکے دوسری بے پر علامتِ تشدید ڈالدی گئی ہے۔ اور بچے سے یہ بھی کہدیں کہ ملاتے وقت تشدید والے حرف پر زور دیا کرے۔ بچہ مطابق ہدایتِ گذشتہ رواں پڑھے ہجاء نہ کرے۔

اَبْ اَبَّ جَبْ جَبَّ دَبَّ سَبَّ شَبَّ

اِبْ اِبِّ جِبْ جِبِّ دِبِّ سِبِّ شِبِّ

اُبْ اُبُّ جُبْ جُبُّ دُبُّ سُبُّ شُبُّ

اَبَّ اِبِّ اُبُّ جُبُّ جَبَّ جِبِّ سِبِّ

سُبُّ سَبَّ دَبَّ دُبُّ دِبِّ شِبِّ شَبَّ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اَبُّ جَبُّ دَبُّ سَبُّ سَبِّ جَبِّ دَبِّ

اِبَّ جِبَّ دِبَّ دِبُّ جِبُّ سِبُّ سُبِّ

جُبِّ دُبِّ اُبِّ شُبِّ شِبِّ شِبُّ شَبُّ

مَدْ مَدَّ مَدِّ مَدُّ مِدُّ مِدَّ مُدَّ مُدُّ

جَسَّ جَسِّ جَسُّ جُسُّ جِسُّ هِنُّ هِنَّ هُنَّ

هَنَّ هَمَّ هَمِّ هُمَّ هُلَّ جُلَّ جُرَّ فَرَّ بَرَّ

جَلَّ ظَنَّ عَلَّ اَنَّ سَبَّ يَنَّ وَلَّ هَثَّ اَرَّ

اَمَّ اَفُّ اِفَّ اُسَّ اُمِّ يَمُّ يَتَّ وَتَّ ثُمَّ

لُمَّ مُصَّ صَلِّ نَبِّ مَحِّ مَنَّ مُتَّ حُجَّ

حَقِّ رَبِّ جَزِّ جُزَّ تُرَّ تِرُّ حِظُّ حَظِّ صَدِّ

ضِدُّ كِذُّ كُذِّ كُلِّ يُمِّ يَمَّ اَفَّ اِلَّ بَشِّ

ذَمِّ اِنَّ كُمَّ لِلَّ نِرَّ نَصِّ هِرَّ طَلَّ دَلِّ اَمُّ

مِمَّ مَلُّ نَسُّ سَنَّ دَمِّ شُحَّ فَعَّ لَغِّ عَدَّ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مشقِ مخلوط

عَلَّمَ + لَعَلَّ + فَصَلِّ + يُحِبُّ + سَبَّحَ + هَلُمَّ

نَبَّاَ + رَبُّكَ + اِنَّمَا + كَاَنَّ + لِكُلِّ + ظَنُّكُمْ

كُلَّمَنْ + رَبَّنَا + اِنَّنَا + فُصِّلَتْ + يُذَبِّحُوْنَ

سُعِّرَتْ + عُطِّلَتْ + تَكُوْنَنَّ + وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ

يَتَخَبَّطُ + لِيُمَحِّصَ + فَلَنُوَلِّيَنَّكَ + قَدَّرَ

كَذَّبَتْ + صَدَّقَ + فَسَنُيَسِّرُهٗ + مُتَّكِئِيْنَ

تَنَفَّسَ + لَتُنَبِّئَنَّهُمْ + لِيُطَهِّرَ + يَمُدُّهُمْ

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ + نُزِّلَ + حُرِّمَ + حُجَّةٌ + رَبِّهِمْ

بقیّۂ قاعدۂ نمبر ۲۲ - حرفِ علّت مشدّد

اَوَّ بَوَّ تَوَّ تِوَّ ثِوَّ جِوَّ جُوَّ حُوَّ خُوَّ

دُوَّ دِوَّ دُوِّ دَوُّ ذَوُّ ذِوَّ رِوَّ رَوَّ رَوِّ

زَوِّ سَوِّ سُوَّ شُوَّ صَوِّ ضِوُّ عَوَّ وَوَّ مَوُّ

اَيَّ اَيِّ اَيُّ بَيُّ تَيُّ تَيِّ ثَيِّ جَيِّ جَيَّ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حَيَّ خَيَّ خَيِّ سَيِّ دَيِّ سُيِّ دَيَّ ذَيِّ

قَيِّ بِيُّ لِيُّ رَيَّ طَيِّ زَيَّ زُيِّ مِيُّ صَيِّ

صَوِّ اِيَّ شَوَّ مَيَّ دَوَّ نِيَّ تُوَّ نِيُّ رَوَّ

بَيِّ لَوَّ حَيَّ بَوَّ رُيَّ اَيُّ قُوَّ فَوَّ غَيِّ كُوِّ هَيِّ زُوِّ

مشقِ مخلوط

مُبَيِّنٰتٍ + مِنْ قُوَّةٍ + ثَيِّبٰتٍ + يُزَوِّجُهُمْ + اَيُّهَا

نُسَوِّيَ + سَوَّلَ + سَيِّاٰتِهٖ + ثُوِّبَ + يَتَخَيَّرُوْنَ

كُوِّرَتْ + زُوِّجَتْ + سُيِّرَ + زُيِّنَ + لَدَيَّ + اَوَّلَ

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۲۳

بچے کو بتایا جائے کہ قاعدۂ نمبر ۱۹ کی طرح یہاں بھی خالی حرف نہیں بولتا۔

وَالَّ + نَالسُّ + هَالَّ + مُواالصَّ + كَالدِّ

هَالنَّ + نَالزِّ + وُاالزَّ + وُنَّ + فِي السَّ

مشقِ مخلوط

وَالَّذِيْنَ + يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ + اٰمَنَ السُّفَهَآءُ

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ + كَالدِّهَانِ + يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مِنَ الرِّبٰوا + اٰتَوُا الزَّكٰوةَ + فِي السَّمٰوٰتِ

لَتُنَبَّؤُنَّ + وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ + لِلذَّكَرِ

قَاعِدَہ نَمبَر ۲۴

مشدّد حرف پر بجائے زبر زیر اور پیش کے دو زبر دو زیر اور دو پیش۔

صِرٌّ صِرٌّ + حَظٍّ حَظٍّ + ظِلٍّ ظِلٌّ

رَبٌّ حَيٌّ فَجٍّ جَوٍّ كُلٌّ بَرٌّ غَمٍّ

مشق مخلوط

حُبًّا + صَفًّا + قَوِيٌّ + مَرْجُوًّا + وَلِيٌّ + مُكِبًّا

سَوِيًّا + عُتُلٍّ + عَدُوٌّ + مَدًّا + صُمٌّ + شَقًّا

قَاعِدَہ نَمبَر ۲۵

مشدّد حرف پر بجائے زبر کے کھڑی زبر۔

اَلَّ اَلّٰ سَوّٰ نَظّٰ لِلّٰ عَنّٰ لَقّٰ

مشق مخلوط

اَللّٰهُ + فَسَوّٰهُنَّ + مِنَ الظّٰلِمِيْنَ + بَلِ ادّٰرَكَ

لَعَنّٰهُمْ + فَتَلَقّٰى + سَمّٰعُوْنَ + اَكّٰلُوْنَ + جَنّٰتٍ

وَالذّٰرِيٰتِ + قُلِ اللّٰهُمَّ + لِلّٰهِ + فَلِلّٰهِ + حَتّٰى

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

قاعدہ نمبر ۲۶

مشدد حرف کے نیچے بجائے زیر کے کھڑی زیر۔

بِيِّ بِيِّ نِيِّ مِيِّ + نَبِيِّنَ باقی کی دو مثالیں قاعدہ نمبر ۲۷ میں آئینگی۔

قاعدہ نمبر ۲۷

تین حرفوں کا آپسمیں ملنا۔

عَلَّمْ رَشَّمْ مَسَّتْ كِنَّلْ فِدُّنْ

مشق مخلوط

عَلَّمْتَنَا + سَخَّرَ الشَّمْسَ + مَسَّتْهُمْ + وَلٰكِنَّ

الْبِرَّ + فِي الدُّنْيَا + وَالنَّسْلَ + عُلِّمْنَا + فَسَبِّحْ

اَخَّرْتَنِيْ + صَرَّفْنَا + نَبِّئْهُمْ + لِلسَّلْمِ + مِمَّنْ

وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ + وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

فَعَّا رَبَّا ضَنَّا رَدَّا خَوَّا اِيَّا لَمَّا

مشق مخلوط

فَعَّالٌ + رَبَّانِيّٖنَ + اَفَاضَ النَّاسُ + ذِكْرٰى الدَّارِ

خَوَّانٍ + اِيَّاكَ + اَلْاَخِلَّآءُ + تَبَوَّؤُا الدَّارَ + قَهَّارٌ

كَلَّا + لَوَّاحَةٌ + مِمَّا + سَتَّارٌ + رَزَّاقٌ + ضَرَّآءَ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

حِبُّوْ مُتَّوْ وَلَّوْ بِيُّوْ نِيُّوْ اَيُّوْ لَوَّوْ

مشق مخلوط

يُحِبُّوْ نَهٗ + وَعِنْدَ هُمُ التَّوْرٰىةُ + حَوَارِيُّوْنَ

يَتَوَلَّوْنَ + نَبِيُّوْنَ + لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ + اَيُّوْبَ

رَبَّانِيُّوْنَ + حُلُّوْا + فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ + يَظُنُّوْنَ

صَلِّيْ مِدِّيْ مَشِّيْ رُلِّيْ حُيِّيْ رَبِّيْ

مشق مخلوط

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ + يَوْمِ الدِّيْنِ + فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ

مُنْفَكِّيْنَ + وَاِذَا حُيِّيْتُمْ + قَفَّيْنَا + يُزَكِّيْكُمْ

نَصَّدَّ وَدُّلَّ لِيُّلَّ نَسِّيِّ يَذَّكَّ مُطَّوِّ

مشق مخلوط

لَنَصَّدَّقَنَّ + يَوَدُّ الَّذِيْنَ + يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ

وَلِيُّ الَّذِيْنَ + يَذَّكَّرُوْنَ + يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ

يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ + ذُرِّيَّةً + فَالطَّهَّرُوْا + يَصُدَّنَّكَ

اِنَّلْ اُمِّيِّ وَقَصَّلْ اِلَّلْ كَنَّظْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مشق مخلوط

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ + فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ + اِلَّا الْاَلِّيْ + لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۲۸

چار حرفوں کا آپسمیں ملنا۔

لُطَّيَّرْ تَزَّقُّوْ حِلِّصَّيْ وَرَّزَّا وَلُّنَّلْ

مشق مخلوط

قَالُوا الطَّيَّرْنَا + شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ + مُحِلِّي الصَّيْدِ

هُوَ الرَّزَّاقُ + لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ + اِنَّ السَّمْعَ

بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ + وَالرَّبَّانِيُّوْنَ + اُمِّيُّوْنَ

بَعْضُ السَّيَّارَةِ + عِلِّيِّيْنَ + اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

مَسَّنَّلَ + زَيَّنَّسَ + لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِنْهُمْ عَذَابٌ + وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۲۹

بچے کو بتائیں کہ تنوین کے بعد یعنے دو زبر یا دو زیر یا دو پیش کے بعد جب حرفِ مشدّد آئے تو بجائے دو زبر کے ایک زبر اور بجائے دو زیر کے ایک زیر اور بجائے دو پیش کے ایک پیش سمجھو۔ اور تنوین کے بعد اگر حرفِ مشدّد ی یا و ہو تو ملاتے وقت نون غنّہ کی آواز نکالو۔ باریک قلم سے تلفظ نیچے لکھدیئے گئے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ذَلَّ طَلِّ فُرَّ رُرَّ نِرَّ ءَلِّ

ذَلَّ طَلِّ فُرَّ رُرَّ نِرَّ ءَلِّ

تِلَّ رُلَّ + عُنَّ ءِنُّ بِمِّ ءِمَّ رِمَّ

تِلَّ رُلَّ عُنَّ ءِنُّ بِمِّ ءِمَّ رِمَّ

تِوَّ رِوَّ ءَوَّ مُوَّ رَيَّ طَيَّ يَيُّ

تِوَّ اور رِوَّ اور رَيَّ اور طَيَّ وغیرہ پڑھنا غلط ہے نون غُنّہ کی آواز نکالنی چاہیے۔

مشق مخلوط

اَذًى لَّهُمْ + وَسَطًا لِّتَكُوْنُوْا + رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ + طَلْحٌ نَّضِيْدٌ + شَيْءٍ نُّكُرٍ

كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ + مَآءٍ مَّهِيْنٍ + اَمْرٍ مَّرِيْجٍ

شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ + بِسِقْتٍ لَّهَا + جَزَآءً لِّمَنْ

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ + ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى + خَيْرًا يَّرَهٗ

حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ + سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا + مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

لَذِكْرٌ لَّكَ + ظُلْمًا وَّزُوْرًا + مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا

خَيْرٍ يُّوَفَّ + مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ + هُدًى وَّ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ + بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ
اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ + بَلٰٓؤًا مُّبِيْنٌ + اِذَا لَّ

خَيْرًا مِّنْهُمْ + نُوْرًا نَّهْدِيْ + ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ + قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ
اَخْذَةً رَّابِيَةً + ثَمَرَةٍ رِّزْقًا + عَيْنًا يَّشْرَبُ
لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ + مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ + حِطَّةٌ نَّغْفِرْ

شَرًّا يَّرَهٗ + وَلِيًّا يَّرِثُنِيْ + فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً + قَاصِدًا لَّا تَّبَعُوْكَ + كُلٌّ لَّهٗ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ + فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ + ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ

غُزًّى لَّوْ + لَحَقٌّ مِّثْلَ + رَيْبٍ مِّمَّا + خَيْرٌ مِّمَّا
رَحْمَةً مِّنَّا + وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ + اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ + نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ + غِلًّا لِّلَّذِيْنَ + لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۳۰

پانچ حرفوں کا آپسمیں ملنا۔

دُرْ دُرِّ دُرِّيْ دُرِّيٌّ دُرِّيٌّ يُّوْ +

كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ + حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ +

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۳۱

چھ حرفوں کا آپسمیں ملنا۔

رِلُّ + رِلُّجْ + رِلُّجِّ + رِلُّجِّيْ + رِلُّجِّيِّ + رِلُّجِّيِّ يَّغْ +

فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ اِس کے سوا صرف ایک اور مثال چھ حرفونکے آپسمیں ملنے کی قاعدہ نمبر ۳۳ میں آتی ہے۔ اِن دو کے سوا اور کوئی مثال چھ حرفوں کی مجھے قرآن شریف میں نہیں ملی اور نہ چھ حرفوں سے زیادہ کی۔

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۳۲

ادغام

جزم والے حرف کے بعد اگر تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ کر تشدید والے حرف کے ساتھ ملاؤ۔ اگر تشدید والا حرف وَ یا یَ ہو اور درمیان میں نَ آجائے تو ملاتے وقت نون غُنّہ کی آواز نکالو۔ باریک قلم سے تلفّظ نیچے لکھدیئے گئے ہیں۔

قَدْ تَّ وَدْ تُّ اِذْ ظَّ كُنْ لَّ مِنْ لَّ اَنْ لَّ

قَتَّ وَتُّ اِظَّ كُلَّ مِلَّ اَلَّ

صَوْ وَّ اَوْ وَّ لَتْ دَّ لُقْكُّ هَلْ لَّ وَوْ وَّ

صَوَّ اَوَّ لَدَّ لُكُّ هَلَّ وَوَّ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مِنْ وَّ مَنْ يَّ لَنْ يَّ اَنْ يَّ مِنْ وُّ

مِوَّ اور مَيَّ اور لَيَّ وغیرہ پڑھنا غلط ہے نون غُنّہ کی آواز نکالنی چاہیے۔

عَنْ مَّ مَنْ نَّ اِنْ مَّ مِنْ مُّ كُمْ مِّ كَبْ مَّ

عَمَّ مَنَّ اِمَّ مِمُّ كُمِّ كَمَّ

مشق مخلوط

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ + رَاوَدْتُّهٗ + اِذْ ظَّلَمُوْا + اَحَطْتُّ

يَكُنْ لَّهُنَّ + مِنْ لَّدُنْكَ + عَصَوْ وَّ كَانُوْا + هَلْ لَّنَا

عَفَوْ وَّ قَالُوْا + تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ + اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْا

مِنْ وَّرَآئِهِمْ + مَنْ يُّنَشَّؤُا + لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

عَنْ مَّوَا + مَنْ نَّكَثَ + لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ + مِنْ وَّلِيٍّ

فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا + اَنْ يُّمِدَّكُمْ

مِنْ يَّوْمِ + مِنْ مَّآءٍ + مِنْ وَّالٍ + مِنْ وُّجْدِكُمْ

اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى + عَبَدْتُّمْ + قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ

لَنْ يَّجْعَلَ + مِنْ رُّوْحِيْ + بَلْ رَّانَ + اِنْ يَّاْ + اَنْ لَّا

عَبَّدْتَّ + قُلْ رَّبِّ + مَهَّدْتُّ + اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مِنْ رَّبِّهِمْ + عَجِّلْ لَّنَا + بَلْ لِّلّٰهِ + مِنْ مُّدَّكِرٍ

يُبَيِّنْ لَّنَا + مَنْ يَّتَّبِعُ + يُوَجِّهْهُّ + اَمَّنْ لَّا

يَهِدِّيْ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى + نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا + عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ + لَكُمْ مِّنْ

مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّ + مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ + يَاْتِيْهِمْ

مِّنْ نَّبِيٍّ + فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ

كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ + مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ + عَلٰى هُدًى

مِّنْ رَّبِّهِمْ + مِمَّمَّمَّ - اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ

مِمْ مِمْ مَمْ مَ

لُكَّمِّمَّا - نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ + ظِلٍّ مِّنْ

يَّحْمُوْمٍ + لُمِّرَّبِّلْ - تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ

قَاعِدَہ نَمبَر ۳۳

مدّ انقلابی اور مدّ مُدغم

مد کے بعد اگر جزم والا یا تشدید والا حرف آئے تو اُس مد والے حرف کو لمبا کر کے اُس سے ملاؤ۔ دُوْنِّيْ اور جُوْنِّيْ

کا تلفظ دُنِّيْ اور جُنِّيْ نہیں ہے بلکہ دونوں جگہ واو لمبی ہو کر بولے گی۔

آلْ + آلْئٰنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ءَ ذَّ + عَنِّ + هَآمَّ + وَآبِّ + ضَآرٍّ

مشق مخلوط

قُلْ ءَالذَّكَرَيْنِ + تَتَّبِعَنِّ + مُدْهَآمَّتٰنِ + شَرَّ

الدَّوَآبِّ + غَيْرَ مُضَآرٍّ + ضَآلًّا + كَآفَّةً + حَآجَّهٗ

اَلّٰ + ءَلّٰ + صَفّٰتٍ + اَللّٰهُ + ءَللّٰهُ

حٰضُوْ + اَمِّيْ + حَآدُّوْ + مَآسَّا + رُوْنِّيْ

مشق مخلوط

تَحٰضُّوْنَ + اَمِّيْنَ + يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ + يُوَآدُّوْنَ

اَنْ يَّتَمَآسَّا + تَاْمُرُوْنِّيْ + ضَآرِّيْنَ + حَآفِّيْنَ

تِصَّآخَّ + حَآدَّلّٰ + تِظَّآنِّيْ + حَآجُّوْنِّيْ

مشق مخلوق

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ + حَآدَّ اللّٰهَ + مَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ

وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ + وَلَا الضَّآلِّيْنَ + اَيُّهَا

الضَّآلُّوْنَ + قَالَ اَتُحَآجُّوْنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنِ

قَاعِدَهْ نَمْبَرْ ۳۴

حروف مقطّعات

قاعدہ نمبر ۳۱ کی دوسری مثال۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جس حرف پر مد ہے اُس کا نام لو اور نام کو لمبا کرکے پڑھو اور جس حرف پر کھڑی زبر ہے اُس کو مطابق قاعدہ نمبر ۱۴ کھڑی زبر والے حرف کیطرح پڑھو - الف خالی ہے لیکن اُس کا بھی نام لو - تشدید والے حرف کے ساتھ اُس سے پہلے حرف کو لمبا کرکے ملا دو - طٰسٓمٓ کا تلفظ طاسین میم نہیں ہے بلکہ طاسیم میم ہے - باریک قلم سے ہر ایک کا تلفظ اُسکے نیچے لکھدیا گیا ہے -

نٓ	قٓ	صٓ	حٰمٓ	یٰسٓ	طٰسٓ
نُوْنْ	قَافْ	صَادْ	حَامِیْمْ	یَاسِیْنْ	طَاسِیْنْ
طٰهٰ	عٓسٓقٓ	كٓهٰیٰعٓصٓ	الٓرٰ		
طَاهَا	عَیْنْ سِیْنْ قَافْ	كَافْ هَا یَا عَیْنْ صَادْ	اَلِفْ لَامْ رَا		
الٓمٓ	طٰسٓمٓ	الٓمٓرٰ	الٓمٓصٓ		
اَلِفْ لَامْ مِیْمْ	طَا سِیْمْ مِیْمْ	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ رَا	اَلِفْ لَامْ مِیْمْ صَادْ		

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۳۵

نُون قُطنی

اِس چھوٹے سے نُون سے پہلے جو الف ہو وہ نہیں بولتا لہذا اُس الف سے پہلے زبر والے حرف کو لمبا نہ کریں - تلفظ نیچے لکھدیا گیا ہے -

خَیْرَا نِ لْوَصِیَّةُ + نُوْحُ نِ بْنَهٗ + شَیْئَا نِ تَّخَذَ

خَیْرَ نِلْوَصِیَّةُ نُوْحُ نِبْنَهٗ شَیْءَ نِتَّخَذَ

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۳۶

چھوٹی میم

بے سے پہلے اگر نون یا تنوین ہو تو بجائے نُون کی آواز کے میم کی آواز نکالو - ایسے موقع پر ایک چھوٹی سی میم اُوپر پڑی ہوتی ہے -

یَنْبُوْعًا + نَفْسٍ بِمَا + خَبِیْرًا بَصِیْرًا + رَجْعٌ بَعِیْدٌ

یَمْبُوْعً نَفْسِمْ بِمَا خَبِیْرَمْ بَصِیْرً رَجْعُمْ بَعِیْدٌ

قَاعِدَہْ نَمْبَرْ ۳۷

وقف کرنا

بچے کو بتلائیں کہ جس حرف کے بعد علامات ذیل میں سے کوئی علامت آجائے اور وہ حرف متحرک ہو تو اُسکی زبر یا زیر یا پیش کو معدوم سمجھکر اُسکے ساتھ اُس سے پہلے حرف کو ملا کر اُسکو ساکن کردو - اگر متحرک نہیں اور اُسپر جزم ہو تو وہی صورت رہے گی - گول تے ہے سے بدل جائیگی - لمبی تے ہے سے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہیں بدلیگی - دو زبر کے بعد جو خالی الف ہو وہ بولیگا اور صرف ایک زبر پڑھی جائیگی - اگر الف سے پہلے ایک ہی زبر ہے تو وہی صورت رہے گی - دو زبر کے بعد خالی یے الف سے بدل جائے گی - ہر ایک کی مثال کے نیچے باریک قلم سے تلفظ بھی لکھدیا گیا ہے -

علامتِ آیت	علامتِ وقفِ لازم	علامتِ وقفِ جائز	علامتِ وقفِ مطلق
○	م	ج	ط

رُسُلِ ○ وَالِدَتِكَ م غَيْرِهٖ ○ لَهَبٍ ○ دَلْوَهٗ ط

رُسُلْ وَالِدَتِكْ غَيْرِهْ لَهَبْ دَلْوَهْ

حَافِظٌ ○ هُوَ ط فَنَسِيَ ○ صٰدِقِيْنَ ○ عَظِيْمٌ ○

حَافِظْ هُوْ فَنَسِيْ صٰدِقِيْنْ عَظِيْمْ

فِيْهِ ط شَيْءٍ ط يُنْفِقُوْنَ ○ تَعْلَمُوْنَ ○ شَكُوْرٍ ○

فِيْهْ شَيْءْ يُنْفِقُوْنْ تَعْلَمُوْنْ شَكُوْرْ

اُمُوْرُ ○ اَلْبَابِ ○ ضَلٰلٍ ○ زَوْجٰنِ ○ شُهَدَآءَ ط

اُمُوْرْ اَلْبَابْ ضَلٰلْ زَوْجٰنْ شُهَدَآءْ

عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط رَقِيْبًا ○ ضُحًى ○ مُصَلًّى ○

عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓءْ رَقِيْبًا ضُحًا مُصَلًّا

اَبٰى ○ قُوَّةً ط ثَمٰنِيَةٌ ○ كُوِّرَتْ ○ تَنْهَرْ ○

اَبٰ قُوَّهْ ثَمٰنِيَهْ كُوِّرَتْ تَنْهَرْ

فَحَدِّثْ ○ ذِكْرِيْ ○ زَكَرِيَّا ○ قَوَارِيْرَا ○

فَحَدِّثْ ذِكْرِيْ زَكَرِيَّا قَوَارِيْرَا

تَهْتَدُوْا ط بَرْقٌ ج مُلْكُ م لَهْوٌ ط شَاْنٍ ○

تَهْتَدُوْ بَرْقْ مُلْكْ لَهْوْ شَاْنْ

قِسْطِ ج اِيَّايَ ط مَثْوَايَ ط فِيْهِنَّ ط جَآنٌّ ط

قِسْطْ اِيَّآيْ مَثْوٰيْ فِيْهِنّ جَآنّ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۝ لا والی آیت پر وقف کرنا

اگر لا والی آیت پر وقف نکرنا ہو تو آیت کی علامت کو معدوم سمجھیں اور حسب معمول مطابق قواعد گذشتہ ملا کر یا بغیر ملائے جیسی صورت ہو اُسطرح پڑھیں - اور اگر وقف کرنا ہو تو اسکی تین صورتیں ہیں - پہلی صورت یہ ہے کہ وقف کرنے کے بعد اگر آیت کے بعد مشدد حرف ہے تو اُس حرف کی تشدید کو معدوم سمجھیں - مثالیں یہ ہیں - دونوں طرح کے تلفظ ہر مثال کے نیچے باریک قلم سے لکھدیئے گئے ہیں -

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَّالْمُحْصَنٰتُ + كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝

(۱) وقف نکرنیکی صورتمیں رَحِيْمَوَّلْمُحْ (۲) وقف کرنیکی صورتمیں رَحِيْمَا ۝ وَلْمُحْ (۱) عَنِيْدِ مَّنَّا

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ + وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا

(۲) عَنِيْدْ ۝ مَنَّا (۱) نَاعِمَتُلِّسَعْيِهَا (۲) نَاعِمَةْ ۝ لِسَعْيِهَا

رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ + وَلَا يَسْئَلُ

(۱) رَاضِيَةٌفِيْ (۲) رَاضِيَةْ ۝ فِيْ (۱) عَالِيَتِلَّا تَسْمَعُ (۲) عَالِيَةْ ۝ لَا تَسْمَعُ

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ + اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗ

(۱) حَمِيْمَيُّبَصَّ (۲) حَمِيْمَا ۝ يُبَصَّ (۱) قَلِيْلَنِّصْ (۲) قَلِيْلًا ۝ نِصْ

دوسری صورت

یہ ہے کہ وقف کرنے کی بعد اگر آیت کی بعد الف لام ہے یا نون قطنی ہے اور اُسکے بعد زبر والا حرف ہے تو الف پر زبر سمجھیں اور نون قطنی کو مع اُسکی زیر کے معدوم سمجھیں - دونوں طرح کے تلفظ نیچے لکھدیئے گئے ہیں - وقف نکرنے کی صورت میں قاعدہ نمبر ۳۵ کا دھیان رہے -

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ +

(۱) عَالَمِيْنَرَّحْ (۲) عَالَمِيْنْ ۝ اَرَّحْ

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ + اِذَا رَمَذَاتِ

(۱) خُنَّسِلْجَوَا (۲) خُنَّسْ ۝ اَلْجَوَا

الْعِمَادِ ۝ الَّتِيْ + هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ +

(۱) عِمَادِلَّتِيْ (۲) عِمَادْ ۝ اَلَّتِيْ (۱) مُتَّقِيْنَلَّذِيْنَ (۲) مُتَّقِيْنْ ۝ اَلَّذِيْنَ

عَرْضًا ۝ اِلَّذِيْنَ + خَبِيْرًا ۝ اِلَّذِيْ + يَوْمَا يَجْعَلُ

(۱) عَرْضَنِلَّذِيْنَ (۲) عَرْضَا ۝ اَلَّذِيْنَ (۱) خَبِيْرَنِلَّذِيْ (۲) خَبِيْرًا ۝ اَلَّذِيْ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

الْوِلْدَانَ شِيْبَانِ السَّمَآءُ + مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ الَّذِيْ

(۱) شِيْبَنِسَّ (۲) شِيْبَاءَ السَّمَآءُ (۱) مُرِيْبِ نِلَّذِيْ (۲) مُرِيْبَ الَّذِيْ

سپارہ تیسرا سورۂ آل عمران میں اگر الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ پر وقف کرنا ہو تو اُسی طرح الف پر زبر سمجھیں - اگر وقف نکرنا ہو تو اُس کا تلفظ یوں ہوگا اَلِفْ لَامْ مِيْمْ مَ اللّٰهُ - مِيْمْ مَ اللّٰهُ پڑھنا غلط ہے -

تیسری صورت

یہ ہے کہ وقف کرنے کے بعد دیکھیں کہ اگر آیت کے بعد نہ الف لام ہے نہ حرف مشدّد ہے بلکہ صرف خالی الف ہے تو اُس الف کے بعد اگر ما بعد ساکن مضموم ہے تو اُس الف پر پیش دیں اور اگر ما بعد ساکن مکسور ہے تو اُس الف کے نیچے زیر دیں - اور اگر اُس الف کے ساتھ نون قطعی بھی ہے تو اُس نون قطعی کو مع اُسکی زیر کے معدوم سمجھیں - وقف کرنے یا نکرنے دونوں کا تلفظ نیچے لکھدیا گیا ہے

هٰرُوْنَ اَخِي اشْدُدْ بِهٖ اَزْرِيْ + يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ

(۱) اَخِشْدُدْ (۲) اَخِيْ اُشْدُدْ

الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ + اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ

(۱) مُطْمَئِنَّ تُرْجِعِيْ (۲) مُطْمَئِنَّةُ اِرْجِعِيْ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ + فَلَمَّا جَآءَهُمْ

(۱) مُبِيْنِ نِقْتُلُوْ (۲) مُبِيْنَ اُقْتُلُوْ

نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ

(۱) نُفُوْرَ نِسْتِكْبَارً (۲) نُفُوْرًا اِسْتِكْبَارً

قاعدہ نمبر ۳۸

یائے مجہول

کھڑی زیر کے بعد جب خالی دندانہ ہو تو وہاں یائے مجہول کی آواز نکالو - لیکن ایسا مقام تمام قرآن شریف میں صرف ایک ہی ہے اور وہ سپارہ ۱۲ سورۂ ہود رکوع ۴ میں مَجْرٖىهَا ہے - اِس کا تلفظ مَجْرِيْ ہا نہیں بلکہ مَجْرٖے ہا ہے -

قاعدہ نمبر ۳۹

متعلق رسم خط

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سپارہ ۸ سورۂ اعراف رکوع ۹ میں بَصۡطَةً کے صاد پر سین ہے اور سپارہ ۳۰ سورۃ الغاشیہ میں بِمُصَيۡطِرٍ کے صاد پر سین ہے۔ اِن مقامات میں خواہ صاد کی آواز سے پڑھیں خواہ سین کی آواز سے دونوں طرح جائز ہے۔ سپارہ ۱۷ سورۂ انبیاء رکوع ۶ میں نُنۡجِي الۡمُؤۡمِنِيۡنَ کو یوں لکھتے ہیں نُنۡجِي الۡمُؤۡمِنِيۡنَ۔

قاعدہ نمبر ۴۰

الفِ زائدہ (رسم خط)

یہ معلوم ہے کہ بموجب قاعدۂ نمبر ۱ زبر والے حرف کے بعد اگر خالی الف ہو تو وہ الف اُس زبر والے حرف سے ملکر لمبا ہو کر بولیگا۔ جیسے فَا اور وَا اور مَا وغیرہ۔ اور اگر ایسے الف کے بعد کوئی جزم والا یا کوئی مشدّد حرف آجائے تو بموجب قاعدۂ نمبر ۱۹ و ۲۳ یہ الف نہیں بولیگا اِس صورتمیں یہ الف خالی حروف میں شمار ہوگا جیسے فَادۡعُ اور وَالَّذِيۡنَ وغیرہ۔ لیکن قرآن شریف میں بعض مقامات ایسے بھی ہیں کہ خالی الف سے پہلے زبر والا حرف ہے اور بعد میں کوئی جزم والا یا تشدید والا حرف بھی نہیں لیکن پھر بھی یہ الف نہیں بولتا۔ ایسے الف کو الفِ زائدہ کہتے ہیں۔ اِس قسم کے تمام مقامات ذیل میں جمع کر دیئے گئے ہیں اور الفِ زائدہ پر اِس قسم کا × نشان ڈالدیا گیا ہے۔ قاعدہ ختم کرنے کے بعد بچے کے قرآن شریف پر اِن تمام مقامات کے الفِ زائدہ پر سُرخ روشنائی سے یہی نشان ڈالدیا جائے اور اُسے کہدیا جائے کہ یہ الف نہیں بولتا اور اِس کا نہ بولنا قاعدہ کے خلاف ہے لہذا اِس الف سے پہلے زبر والے حرف کو لمبا کرکے مت پڑھو۔

اَنۡ تَبُوۡءَاۡ بِاِثۡمِيۡ + مِنۡ نَّبَاۡءِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ + لَاۡ اَوۡضَعُوۡا + اِنَّ
س ۶ - مائدہ - ع ۵ — س ۷ - انعام - ع ۴ — س ۱۰ - التوبہ - ع ۷

ثَمُوۡدَاۡ كَفَرُوۡا + لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ مِنۡ دُوۡنِهٖ + ثَمُوۡدَاۡ وَاَصۡحٰبَ
س ۱۲ - ہود - ع ۶ — س ۱۵ - کہف - ع ۲ — س ۱۹ - فرقان - ع ۴

الرَّسِّ + لَاۡ اَذۡبَحَنَّهٗ + عَادًا وَّثَمُوۡدَاۡ + مِنۡ رِّبًا لِّيَرۡبُوَاۡ فِيۡ +
س ۱۹ - نمل - ع ۲ — س ۳۰ - عنکبوت - ع ۴ — س ۲۱ - الروم - ع ۴

اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَاۡ اِلَى الۡجَحِيۡمِ + وَثَمُوۡدَاۡ فَمَا + سَلٰسِلَاۡ وَاَغۡلٰلًا وَّ
س ۲۳ - والصّٰفّٰت - ع ۲ — س ۲۷ - نجم - ع ۳ — س ۲۹ - دہر - ع ۱

سَعِيۡرًا + قَوَارِيۡرَاۡ مِنۡ فِضَّةٍ + لَاۡ اَنۡتُمۡ + اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَاۡ
س ۲۹ - دہر - ع ۱ — س ۲۸ - حشر - ع ۲ — س ۱۳ - رعد - ع ۴

عَلَيۡهِمُ الَّذِيۡ + اور مَلَاۡئِهٖ تمام قرآن شریف میں ہر جگہ الفِ زائدہ کے ساتھ آتا ہے۔

اور لفظ اَنَاۡ کو ہر جگہ اَنَ کرکے پڑھنا چاہیے۔ فقط

تمّت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اطّلاع

واضح ہو کہ چونکہ قاعدۂ ہذا یعنے قاعدۂ یسرنا القرآن کے ذریعہ سے بچے میں آنکھوں سے دیکھکر اور پہچانکر اور قواعد کے مطابق پڑھنے کی لیاقت اور استعداد پیدا ہوتی ہے اور پرانی طرز تعلیم کیطرح اُسے طوطے کی طرح قرآن شریف کی آیات کو رٹوایا اور حفظ نہیں کرایا جاتا اسلئے اِس قاعدہ کو پڑھنے کے بعد اگر بچّہ قرآن شریف پڑھتے وقت ایسے مقام پر اٹکے یا غلط پڑھے جہاں اعراب اپنے اپنے حروف پر نہوں بلکہ آگے پیچھے ہوں تو یہ بچے کا قصور نہوگا بلکہ کاتب کا قصور ہوگا کیونکہ بچے نے تو ویسا ہی پڑھنا ہے جیسا لکھا ہوا ہے۔ اکثر قرآن شریف دیکھے گئے ہیں کہ خوشخط بھی ہوتے ہیں اور صحیح بھی ہوتے ہیں لیکن اُنکی لکھائی میں یہ بڑا نقص ہے کہ کاتب نے صرف ظاہری سجاوٹ کے لئے اکثر جگہ خالی مقامات کو دوسرے حروف کے اعراب اور کششوں سے پُر کر دیا ہے نیز حروف اور الفاظ کو اوپر نیچے لکھدیا ہے۔ اسطرح ایک حرف کا اعراب دوسرے حرف پر جا پڑتا ہے جس سے بچے کو پڑھنے میں بہت دقّت پیش آتی ہے۔ جن لوگوں کو کثرتِ تلاوت کی وجہ سے قرآن شریف قریب حفظ کے ہوتا ہے اُنکو یہ نقص محسوس نہیں ہوتا۔ لہذا اِسجگہ بطور نمونہ چند مثالیں نہایت خوشخط قرآن شریفوں میں سے اِس قسم کی مشتبہ کتابت کی دیجاتی ہیں اور ساتھ ہی ہر مثال کو قاعدۂ یسرنا القرآن کی طرز کتابت پر صحیح کرکے بھی لکھدیا گیا ہے تاکہ دونوں کتابتوں میں جو فرق ہے وہ بیّن طور پر ظاہر ہو جائے۔ وہو ہذا۔

لَکَرِاهُوْنَ - لَکٰرِهُوْنَ + لَمِنْ - لِمَنْ + حٰمٓ - حٰمٓ + حُجُرٰتٍ - حُجُرَاتٍ

زِجَجٍ - حِجَجٍ + صَلٰوةَ - صَلٰوةَ + سَالَتْهُمْ - سَاَلْتَهُمْ + يَجْعَلُ - يَجْعَلْ

جلی خط کے قرآن شریفوں میں یہ نقص اور بھی زیادہ ہے کیونکہ کاغذ کے زیادہ خرچ ہونے اور چھپائی کی اُجرت بڑھ جانیکے خوف سے اُنکی لکھائی کو گنجان کر دیا گیا ہے جس سے اعراب اپنی اپنی جگہ پر نہیں رہے۔ باریک خط کا قرآن شریف جس کے اعراب اپنے اپنے حروف کیساتھ ہوں ایسے گنجان موٹے خط کے قرآن شریف سے جسکے اعراب آگے پیچھے ہو گئے ہوں بچّوں اور نومسلموں کے لئے بدرجہا بہتر ہے۔ اور جن قرآن شریفوں کے الفاظ سرکاری لکھائی کی طرز پر جُدا جُدا ہوتے ہیں اُنمیں بھی یہ نقص موجود ہے کیونکہ بیچمیں سفید جگہ چھوڑنے کے لئے الفاظ کو سُکیڑ کر لکھا گیا ہے جس سے اعراب اپنی اپنی جگہ سے ٹل گئے ہیں۔ چونکہ مجھے باوجود بہت تلاش کے ایسا قرآن شریف کوئی نہیں ملا جس میں اعراب کو اپنے اپنے حروف کیساتھ رکھنے کا التزام کیا گیا ہو تاکہ میں اُس کا حوالہ قاعدۂ یسرنا القرآن میں دوں لہذا مدّت سے میرا ارادہ تھا کہ ایک قرآن شریف قاعدۂ یسرنا القرآن کی طرز کتابت پر اپنے ہاتھ سے لکھوں جس کے اعراب اپنے اپنے حروف کیساتھ ہوں اور آگے پیچھے نہوں نیز حروف اور الفاظ ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے نہوں تاکہ بچّوں اور نومسلموں کے لئے راستہ صاف ہو جائے۔ سو خدا تعالےٰ کی توفیق سے یہ قرآن شریف میں نے لکھ لیا ہے۔ اور چند سپارے بھی اِسی طرز کتابت پر الگ الگ میرے ہاتھ کے لکھے ہوئے طبع ہو گئے ہیں۔

منظور محمد

وصیّت

اِس قاعدہ کی نسبت میں اِسجگہ دو باتوں کی وصیّت کرتا ہوں۔ اوّل یہ کہ چونکہ اِس قاعدہ کے مفید ہونے میں کتابت کو بھی بڑا دخل ہے اس لئے میرے بعد اس کی سب سے آخری ایڈیشن کا بلاک بنوایا جائے یا وہ کاتب لکھے جسکو میں نے اِس کا لکھنا سکھا دیا ہو ورنہ ناواقف کاتب سے لکھوا کر اِس قاعدہ کے مفید ہونے میں خلل نہ ڈالا جائے۔ اِس کی کتابت میں بہت سی باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے اسلئے ہمیشہ اِسکو میں اپنے ہاتھ سے ہی لکھتا ہوں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اِس قاعدہ میں کوئی ترمیم اور اصلاح نہ کی جائے کیونکہ اس کی ہر ایک بات حکمت اور تجربہ پر مبنی ہے خواہ کوئی بات سمجھ میں

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہ بھی آئے تب بھی دخل نہ دیا جائے - اِس وصیت سے میرا یہ مطلب نہیں کہ میرے بعد عام طور پر ہر ایک کو یہ قاعدہ چھاپنے کی اجازت ہے بلکہ اِس قاعدہ کی رجسٹری ہو چکی ہے اور اِس قاعدہ کے مالک میرے بعد میرے وارث ہیں - سابقہ تمام ایڈیشنوں میں بھی وصیت کا یہی مطلب سمجھا جائے -

منظور محمد

قاعدۂ یسّرنا القرآن کی نسبت تازہ شہادتیں

(۱) جناب محمد عبد الملک صاحب صدیقی امام جامع مسجد نمٹو - ضلع لاشو - شمالی شان اسٹیٹ - ملک برھما سے تحریر فرماتے ہیں :- "قاعدۂ یسّرنا القرآن واقعی ایک عجیب چیز ہے بچے بڑی خوشی سے پڑھتے ہیں - گوہر بے بہا کہا جائے تو بجا ہے - ہزار آفرین کہ جناب مصنّف صاحب نے اسم بامسمّی رکھدیئے ہیں - ہوشیار لڑکا یا لڑکی تین ماہ کے اندر قرآن اچھی طرح پڑھ سکتا ہے اور یہ ہمارے تجربہ میں داخل ہے -" (۲) جناب میاں یار محمد صاحب کھوکھر چک اختیار سمبڑیال ضلع سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں :- "آپ کا تصنیف کردہ قاعدہ واقعی قابل قدر ہے - آپنے طالب علم کے لئے راہبری کا کام پورے طور پر دیا ہے - یا یوں کہ معصوم بچوں کے لئے ایک سمندر ناپائدار کے طے کرنے کے لئے بیڑا تیار کر دیا ہے - یا یوں - کہ شہر علم پورہ میں پہنچنے کے لئے سڑک جرنیلی بچوں کے لئے تیار کر دی ہے - اللہ صاحب آپ کو جزائے خیر دے -" (۳) جناب مرزا مہتاب بیگ صاحب تین پوری یو پی سے تحریر فرماتے ہیں :- "پہلے میں نے قاعدۂ یسّرنا القرآن کو سرسری نظر سے دیکھا ہوا تھا لیکن اب مجھے اسکے پڑھانے کا موقع لگا ہے جس سے مجھے اسکی خوبی معلوم ہوئی ہے کہ اسکو جس ذہانت سے لکھا گیا ہے واقعی اسکے پڑھنے کے بعد طالب علم سب قرآن شریف پڑھ سکتا ہے - اسکی خوبیوں کو دیکھکر آپ کے لئے دُعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کی عمر میں اور صحت میں اور درجہ میں ترقی عطا کرے -" (۴) جناب شاہ محمد صاحب مدرس چک نمبر ۲۴۱ ضلع لائل پور سے تحریر فرماتے ہیں :- "آنجناب سے چند قاعدے منگوا کر استعمال میں لائے گئے جن کا ازحد فائدہ ہوا - صرف عربی پڑھنے والوں کے لئے ہی مفید نہیں بلکہ اردو پڑھنے والوں کا بھی رہنما ہے - یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اِس سے بڑھکر کوئی اور مفید قاعدہ نہیں ملا -" (۵) جناب شہید حسین صاحب شہید مدرس اردو پالدھی تعلقہ جام نیرہ پوسٹ پالدھی پھور ضلع مشرقی خاندیس علاقہ بمبئی سے تحریر فرماتے ہیں :- "جس وقت یہ نو ایجاد قاعدۂ یسّرنا القرآن میری نظر سے گذرا اور بغور دیکھا تو اِس کی بندش اور عربی قاعدوں کی نسبت الگ پیمانے پر نظر آئی - علاوہ قرآن مجید سکھلانے کے جتنے قوانین اور رموزات ہیں وہ سب مصنّف نے اِس قاعدہ میں بھر دیئے ہیں - جس سے اُستاد کو فائدہ یہ ہوا کہ بچے کو قرآن شریف کے سبق دینے کی حاجت نہ رہی - دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر اُستاد قرآن مجید صحیح پڑھانے کے قوانین نہ جانتا ہو تو وہ اِس قاعدہ سے ماہر ہو سکتا ہے - یہ بھی فائدہ اِس قاعدہ کی تعلیم سے ہے کہ اُردو کتابیں پڑھنے کا مادّہ خود بخود حاصل ہوتا ہے - فی الحال میرے پاس غریب یتیم بچے اور بڑی عمر والے اشخاص اِس قاعدہ کے ذریعہ بہ آسانی فیض پا رہے ہیں - زیادہ کیا لکھوں تعریف جتنی کیجئے اُتنی تھوڑی ہے صرف شکریہ کے بعد مصنّف کے حق میں خدائے پاک سے دعا ہے کہ آخرش جنّت نصیب ہو - نظم - کیا نئی شان سے ہوا شایع - قاعدہ قادیان کا چھپکر + قاعدے جو پُرانی ڈھب کے تھے - اُن کی توقیر کم ہوئی گھر گھر + جھوٹے کنکر کی کیا وہ قدر کرے - جس کے ہاتھ آگیا کھرا جوہر + میاں مٹھو کی چال بند ہوئی - اللہ اللہ یہ قاعدے کا اثر + حق ہے کس خوبی سے مصنّف نے - رکھا دریا کو کوزے میں بھر کر + اِس کی جادو بیانی کے آگے - ہوئے سب قاعدوں کے گُم منتر + سچ ہے سچائی کی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ترازو میں - آیا جسدم یہ قاعدہ تُل کر + گھٹ گئے بس وہ قاعدے سارے - تھے جو مشہور خلق میں بڑھکر + کیا لکھوں اُس کے حُسن کی مَیں ثنا - جو چمکتا ہے خود مثالِ قمر + فکر جب کی سنِ شہادت کی - آئی ہاتف سے تار میں یہ خبر + بُت کا سر کاٹ کر شہید لکھو - یہ بھی عربی کا خوب ہے رہبر - ۱۳۴۴-۲ = ۱۳۴۲ھ" (۶) جناب محمد صدرالدین کمال الدین صاحب مدرس اردو - فیضپور ضلع مشرقی خاندیس سے تحریر فرماتے ہیں :- "آپ کا تصنیف کردہ قاعدۂ یسرنا القرآن میں نے دو مرتبہ منگوایا - بہت ہی آسانی سے پڑھا جاتا ہے - کیا بچے اور کیا بوڑھے شوق سے پڑھتے ہیں - ایسا قاعدہ آج تک نظر سے نہیں گذرا خاصکر طرزِ تعلیم کا طریقہ نہایت عمدہ ہے اگر کوئی کمزور اُستاد ہو وہ بھی بچے کے دماغ کو پریشان نہیں کرسکتا اور لکھاوٹ تو بہت ہی اعلیٰ درجہ کی ہے غرض بے مثل بے نظیر ثابت ہوا - یہاں آپ کا قاعدہ دیکھکر ۴ برس سے تو پچاس برس کی عورتیں طالب علم ہوگئیں" (۷) جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل احمدی مدرس مدرسہ قادیان ضلع گورداسپور تحریر فرماتے ہیں :- "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ - اور خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ - سو چونکہ آپ کے قاعدۂ یسرنا القرآن سے مجھے اپنے بچوں کی تعلیم میں بالکل غیر معمولی اور بہت بڑی مدد ملی ہے اِس لئے میں بطور شکرِ نعمت آپ کے پاس صدق دل سے اِس بات کا اظہار کرتا ہوں کہ آپ کا قاعدۂ یسرنا القرآن جو محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے اور اُسکی خاص تائید سے لکھا گیا ہے بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کے لئے بلکہ عام ابتدائی تعلیم اطفال کے لئے دیگر مروجہ قاعدوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے جیسا کہ بیل گاڑی کے مقابلہ میں میل گاڑی - جو کئی سالوں کے کام کو چند دنوں میں بہت آسانی اور سہولیت کے ساتھ سرانجام دینے والا ہے - اور خدا تعالےٰ کا شکر کر رہا ہوں کہ اُس نے اپنے فضل و کرم سے میرے بچوں کو اِس قاعدہ کی مستقیم راہ سے اپنے کلام مجید سے فیضیاب فرمایا" (۸) جناب قاضی فضل الرحمٰن صاحب مدرس اول مدرسہ اشاعۃ العلوم قصبہ کلیانہ ریاست جیند سے تحریر فرماتے ہیں :- "قبل مطلب اصلی کے چند فقرہ آپ کی جانفشانی و عرق ریزی کی کوشش پر مبارکباد لکھتا ہوں کہ بندہ مدرسہ اشاعۃ العلوم قصبہ کلیانہ ریاست جیند کا مدرس بھی ہے اور قصبہ ہذا ہی بندہ کا مسکن - یہ مدرسہ نیا ایجاد ہوا ہے - عرصہ ایکسال کا ہوا کہ ایک صاحب کی تحریک سے قاعدۂ یسرنا القرآن اس مدرسہ کی تعلیم میں کیا گیا - واقعی یہ کتاب دُرِ بے بہا ہے - طلباء کو اِس کی تعلیم سے بیحد لیاقت ہوئی ہے - مہتمم جناب خانصاحب محمد بایزید خانصاحب بھی جناب کے ثناخوان ہیں" (۹) جناب منشی محمد بایزید خانصاحب مہتمم مدرسہ اشاعۃ العلوم قصبہ کلیانہ ریاست جیند سے تحریر فرماتے ہیں :- "مدرسہ اسلامیہ قصبۂ کلیانہ ۱۳۳۹ھ ہجری میں بسلسلہ تعلیم جاری کیا گیا اور طلباء کی تعلیم میں ترقی ہونے کی بہت کوشش کی گئی لیکن کسی طرح کامیابی نہ ہوئی - چنانچہ عرصہ تین ماہ سے قاعدۂ یسرنا القرآن آپ کے دفتر سے بذریعہ وی پی طلب کیا گیا ہے اور طلباء کو اِس سے تعلیم دی جاتی ہے - طالب علم اِسقدر ترقی کرگئے ہیں کہ احاطۂ بیان سے باہر ہے - بیشک قاعدۂ یسرنا القرآن کی جسقدر تعریف کی جائے تھوڑی ہے - مدرسین کو بھی بہت سی واقفیت ہوگئی ہے" (۱۰) جناب سید محمد شاہ صاحب گیلانی انچارج ڈیٹریزی ہسپتال خانقاہ ڈوگراں ضلع گوجرانوالہ سے تحریر فرماتے ہیں :- "میں نے قاعدۂ یسرنا القرآن کی برکت سے اپنے بچے کو قرآن شریف پڑھایا ہے - چار سال کا بچہ ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن ختم کرلیا - خداوند کریم آپ کو اِس نیک کوشش کے بدلے جزاء خیر دے آمین" (۱۱) جناب مولوی جلال الدین صاحب حکیم چک نمبر ۵ چوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ سے تحریر فرماتے ہیں :- "واقعی آپ کا قاعدہ یسرنا القرآن ایسا قاعدہ ہے کہ آجتک دنیا میں یہ قاعدہ ایجاد نہیں ہوا - آپ کو اجر عظیم حاصل ہوگا" (۱۲)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جناب منشی محمد علی صاحب مدرس مدرسہ رتو کالہ منڈی پھلروں ضلع سرگودھا سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "جناب کا قاعدہ یسرنا القرآن واقعی اکسیر اعظم ہے ۔ جسکی تعریف قلم سے باہر ہے ۔ میرے پاس لڑکوں نے تین ماہ میں قاعدہ ختم کیا اور ایک ماہ میں قرآن بخوبی صحیح سنا دیا ہے ۔" (۱۳) جناب سید محبوب پیراں مدرس مدرسہ مڈل لنگسگور ۔ رائچور ۔ ریاست حیدر آباد دکن سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "آپ کا قاعدہ یسرنا القرآن دیکھا ۔ عربی خوانوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے ۔ خدا آپ کو اس کا جزائے خیر عطا فرمائے ۔" (۱۴) جناب حاجی محمد اللہ بخش صاحب ، امام مسجد چک نمبر ۲۵ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "بندہ آپ کے قاعدہ یسرنا القرآن کا ہی درس دیتا ہے ۔ نہایت ہی اعلیٰ اور نرالی طرز کا ہے ۔ بچے آسانی سے پڑھتے ہیں اور لیاقت قرآن شریف پڑھنے کی بہت جلدی ہو جاتی ہے ۔ اس قاعدہ کی تعریف حد سے زیادہ ہے ۔"

(۱۵) جناب بشنداس صاحب سیٹھی عرائض نویس عدالت منصفی رامپور ، جوری ریاست جموں سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "میں نے قاعدہ یسرنا القرآن کا مطالعہ کیا ہے ۔ واقعی کتاب لاجواب ہے ۔ اور مبتدیوں کے لئے نادر تحفہ ۔"

(۱۶) جناب سید امام شاہ صاحب مشہدی جعفری ۔ سیدانوالہ ۔ پنڈ دادنخاں ۔ ضلع جہلم سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "قاعدہ یسرنا القرآن بندہ کئی دفعہ منگا کر بچوں بلکہ بوڑھوں تک چھ سات ماہ میں قرآن شریف ختم کرا دیا ہے ۔ قرآن شریف کے پڑھنے پڑھانے کے لئے بہت ہی عمدہ طریقہ ہے ۔ جزاکم اللہ خیرا ۔" (۱۷) جناب نثار احمد صاحب موضع کمہاری ۔ باسنی ماروڑ ۔ علاقہ جودھپور مارواڑ سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "قاعدہ واقعی ہمہ صفت موصوف پایا ۔ بچوں کے لئے آغوش مادر ہے ۔ جزاک اللہ فی الدارین خیرا ۔" (۱۸) جناب غوث خاں صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ مدن پلی ضلع چتور سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "آپ کا نو ایجاد قاعدہ یسرنا القرآن نہایت اعلیٰ طریقہ پر ہے ۔ بے شک آپکی جانفشانی محنت و خدمت قابل قدر و لائق صد ہزار آفرین ہے ۔ اللہ پاک آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے آمین ۔ آپ کی طرز کتابت پر میں حد سے زیادہ قربان ہوں ۔" (۱۹) جناب محمد موسیٰ صاحب موضع سنگرہ ۔ بیاپور ۔ عظیم آباد ۔ پٹنہ سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "آپ کا احسان فی الواقع اہل ہند پر بہت بڑا ہوا ہے جس کا معاوضہ خدائے کریم دے گا ۔ میرے پاس کوئی الفاظ نہیں جو تحریر کروں ۔" (۲۰) جناب محمد عبدالغنی خاں صاحب پٹواری قصبۂ ناہر ریاست دوجانہ ضلع گوڑگانوہ سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "بندہ نے آپ کے اس نو ایجاد قاعدہ کی تعریف ایک معزز شخص سے سنی تھی ۔ اس روز سے بندہ اس کے دیکھنے کا تہ دل سے مشتاق تھا ۔ جوئندہ یابندہ ۔ آخر کار وہ قاعدہ بندہ کی نظر سے گذرا واقعی عجیب چیز ہے ۔ اور جناب نے اس نایاب تحفہ کا ہدیہ بھی قلیل رکھا ہے ۔" (۲۱) جناب حافظ علی بھائی سلیمان صاحب پٹیل کنتھاریہ ضلع بھروچ سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "آپ کے یسرنا القرآن کے قاعدہ بہت عجب چیز ہے واقعی تعریف نہ ہو سکے ۔" (۲۲) جناب عبدالوحید خاں صاحب ٹھیکہ دار قصبۂ تھانہ ۔ شاہ آباد ۔ کوٹہ ۔ راجپوتانہ سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "آپنے مسلمان بچوں کی سینکڑوں تکلیفات کو جو انکو پڑھائی میں درپیش رہتی تھیں بالکل آسان کر کے دکھایا ہے ۔ خداوند کریم آپکو اس کا اجر کریم عطا فرمائے ۔" (۲۳) جناب منشی نور احمد صاحب پنڈوری ارائیاں ۔ دسوہہ ضلع ہوشیارپور سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "میں نے آپکے یسرنا القرآن کی بہت تعریف سنی تھی پھر میں نے خود بھی دیکھا واقعی بچوں کی دقت اس سے رفع ہو گئی ہے بچے بڑی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں ۔" (۲۴) جناب حبیب اللہ صاحب ۔ پیارو گوٹ ۔ ضلع لاڑکانہ سندھ سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "آپ کا شایع کیا ہوا قاعدہ یسرنا القرآن دیکھکر مسرت ہوئی ۔ الحمد للہ کہ ایسی مفید عام خدمت اسلام آپ سے ظہور پذیر ہوئی ۔ قاعدہ بغدادی اور آپ کے قاعدہ کے مفید ہونے میں ارض و عرش کا فرق ہے ۔" (۲۵) جناب محمد اعظم صاحب کوتوالی پٹیل قصبۂ بسمت نگر ضلع ناندیڑ ریاست حیدر آباد دکن سے تحریر فرماتے ہیں :۔ "آپ کا قاعدہ یسرنا القرآن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آپ کا قاعدہ یسرنا القرآن دیکھا جس سے مجھے بیحد مسرت حاصل ہوئی میں طرز قدیم کے بغدادی قاعدہ پر اس قاعدہ کو ہر طرح ترجیح دیتا ہوں - یہ قاعدہ مجھے بہت پسند آیا۔" (۲۶) جناب سلطانعلی صاحب دھیال ساگری ضلع راولپنڈی سے تحریر فرماتے ہیں :- "جناب من آپ کا قاعدہ یسرنا القرآن واقعی معدن فیوض و نعمت عظمیٰ ہے - یہ قاعدہ اسم بامسمّٰی ہے - جس طرح ریل کی سواری سے فاصلہ بہت جلد طے ہوتا ہے - اسی طرح اس قاعدہ کی تعلیم سے جہالت دور ہو جاتی ہے اور قرآن مجید کی واقفیت کا حقہ نصیب ہوتی ہے - جزاک اللہ - صاحبان ساعی کو خدا اسلامی دارین نصیب کرے۔" (۲۷) جناب ہمشیرہ تفضل حسین صاحب مرحوم کوچہ پنڈت گلی نیاریاں دہلی سے تحریر فرماتی ہیں :- "قرآن شریف وصول ہوئے - دیکھکر بہت دل خوش ہوا - خدا تعالےٰ آپ کی عمر و دولت میں برکت دے - بہت بہت شکریہ - واقعی بات تو یہ ہے کہ آپ کے قاعدے اور قرآن شریف ایسے ہیں کہ زبان میں طاقت نہیں نہ قلم میں کہ تعریف بیان ہو سکے - اللہ تعالےٰ جزائے خیر دے - ثواب تو آپ کو اتنا ہوگا کہ اُس کا اندازہ مشکل ہے گویا امبار جمع ہوگا کیونکہ ہمارے یہاں کے بچے برسوں قرآن شریف پڑھتے تھے اور کوئی تعلیم نہیں ہو سکتی تھی اب بہت لوگوں نے یہ اختیار کیا کہ قرآن شریف پڑھانا چھوڑ کر مدرسہ میں داخل کر دیتے ہیں کہ وقت خراب ہوتا ہے - اب آپ کی عنایت سے اس قاعدہ اور قرآن شریف سے بچوں کا وقت خراب نہ ہوگا اور پھر مسلمان مسلمان بنتے جائیں گے آپ کا نام بالا ہوگا۔" (۲۸) جناب سید حاتم علی صاحب متصل تھانہ داناؤلی - لشکر گوالیار سے تحریر فرماتے ہیں :- "قاعدہ یسرنا القرآن پہنچا - میرے پاس الفاظ نہیں ہیں جو اسکی تعریف کروں - میرے خیال میں اسکے علاوہ اسوقت تک اسلامی دنیا میں کوئی قاعدہ اس ترتیب کا نہیں چھپا - میں نہایت مفلس آدمی ہوں سوائے اسکے کہ آپ کے واسطے دعا کروں کہ خداوند کریم آپ کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور دین و دنیا میں بھلا کرے اور کیا کر سکتا ہوں - میں سچ عرض کرتا ہوں کہ اگر میں کہیں کا رئیس ہوتا تو آپ کو اس خدمت کا اتنا انعام دیتا کہ آپ کی سات پشت کو کافی ہوتا - یہ قاعدہ دیکھکر مجھکو اتنی خوشی حاصل ہوئی کہ بیان سے باہر ہے - میں نے اور چند احباب سے اسکی خوبیاں ظاہر کیں وہ بھی خریدنے کو تیار ہوئے لیکن قیمت سُنکر کہ دس آنہ میں ایک آیا ہے گھبرائے لیکن میں دس روپے کی بھی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا اس کے مقابلہ میں۔" (۲۹) جناب علی محمد صاحب مدرس مدرسہ چک نمبر ۴۸۳ ضلع لائل پور سے تحریر فرماتے ہیں :- "میں نے تمام قاعدہ کا مطالعہ کر لیا ہے - فی الواقع آپ کا قاعدہ اسم بامسمّٰی ہے - ایسا قاعدہ آجتک نہ ہی کوئی بنا ہے اور نہ ہی بنے گا - آپنے قرآن شریف کو بالکل سہل طریقہ سے سہل کر دیا ہے - آپ کی لیاقت خداداد کے ذریعہ سے قوم کو ازحد فائدہ ہوا ہے۔" (۳۰) جناب بہاؤالدین صاحب علماء موضع کھوکھر ضلع جھنگ سے تحریر فرماتے ہیں :- "بندہ آپ کا بڑا مشکور ہوں کہ حضور کی کوشش سے جو قاعدہ یسرنا القرآن تیار ہو کر فائدہ رسان اُستادان ہوا ہم جیسے ناواقفان کا بھی راہ نما ہوا اور ایسا آسان طریقہ حاصل ہوا کہ ایسا کبھی سنا دیکھا بھی نہ تھا - واقعی جیسے فائدے تحریر میں پڑھے ویسے ہی حاصل ہوئے ہیں۔" (۳۱) جناب قاضی جان محمد صاحب شہر کانپور سے تحریر فرماتے ہیں :- "بیشک قاعدہ یسرنا القرآن کے پڑھنے سے قرآن شریف بچہ بہت جلد پڑھ سکتا ہے بغدادی قاعدہ اسکے سامنے کوئی چیز نہیں۔" (۳۲) جناب نور احمد صاحب مقام رسول پور ضلع لاہور سے تحریر فرماتے ہیں :- "ہم نے آپکے قاعدے کی مثل آجتک نہ سُنا ہے اور نہ ہم نے دیکھا ہے بہت ہی عجیب ہے جس طرح سے آپنے تعریف کی ہے اُسی طرح کا ہے۔" (۳۳) جناب قاضی فتح محمد صاحب مدرس مدرسہ چتوڑ گڑھ میواڑ سے تحریر فرماتے ہیں :- "قاعدہ یسرنا القرآن واقعی اسم بامسمّٰی اور قرآن مجید کو آسان کر دیتا ہے - میں نے اپنے مدرسہ میں عام طور پر یہی جاری کر دیا ہے۔" (نمبر ۲۷ کے سوا صفحہ ہذا کی سات شہادتیں منقول از پارۂ سیقول مطبوعہ اپریل ۱۹۲۳)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بقیہ مضمون دیباچہ

قرآن شریف پڑھ لیتے ہیں۔

قاعدہ بغدادی کے نقصوں کی وجہ سے اُستادوں کو بھی بچوں کے پڑھانے میں بہت دقت پیش آتی تھی۔ اِس قاعدہ نے اُستادوں کی بھی دردسری اور مغز خوری اور غصہ میں جلے بھنے رہنے کی تکلیف دُور کر دی ہے اور اُن کے لئے بھی کام کو آسان کر دیا ہے۔ اور بہت سا کام جو اُستادوں کو کرنا پڑتا تھا یہ قاعدہ خود کرتا ہے۔

یہ بھی واضح ہو کہ قاعدہ ہٰذا کی طرز تعلیم نے ہجاء کرنے کی رسم کو متروک کر دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قاعدہ بغدادی میں نہ مفرد حروف کی پہچان کا کافی انتظام تھا نہ مرکب حروف کی پہچان کا کوئی قاعدہ بنایا گیا تھا اور نہ اعراب کی پہچان کے لئے کوئی الگ سبق تھا۔ اِس لئے اعراب دار حروف کا تلفظ اور جوڑ کا تلفظ سیکھتے وقت بچے کو ساتھ ساتھ حروف اور اعراب کا نام لینا پڑتا تھا یا دوسرے الفاظ میں یوں کہو کہ ہجاء کرنا پڑتا تھا تاکہ ساتھ ساتھ حروف اور اعراب کی پہچان بھی ہوتی جائے۔ اِس طرح پر ایک ہی وقت میں بچے کو دو کام کرنے پڑتے تھے۔ قاعدہ ہٰذا میں اعراب دار حروف کا تلفظ اور جوڑ کا تلفظ سکھانے سے پہلے مفرد حروف اور مرکب حروف اور اعراب کی پوری پوری پہچان کرا دیجاتی ہے اِسلئے بچے کو ساتھ ساتھ حروف اور اعراب کا نام لینا نہیں پڑتا یعنے ہجاء کرنا نہیں پڑتا اعراب دار حروف کا اور جوڑ کا صرف تلفظ بتلا دینے سے ہی یعنے رواں پڑھانے سے ہی بچہ چل پڑتا ہے۔

اِس قاعدہ کی طرز تعلیم کا ایک نتیجہ یہ بھی ہے کہ اِس قاعدہ کو پڑھکر اُردو پڑھنا بچے کے لئے نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جتنی مدت میں بچہ صرف اردو پڑھتا ہے اُس سے بہت کم مدت میں بچہ یہ قاعدہ اور قرآن شریف اور اُردو تینوں پڑھ لیتا ہے۔ لہذا اِس قاعدہ کو پہلے پڑھانا چاہیے اور اُردو کا پڑھانا اور سکول میں داخل کرنا بعد میں ہونا چاہیے۔

یہ قاعدہ بچے کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے اور اِس قاعدہ نے ارشاد خداوندی وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ کے ایک پہلو کی صداقت کو ثابت کر دیا ہے۔ اور چونکہ یہ قاعدہ بچے کے وقت کو ضایع ہونے سے بچاتا ہے اِس لئے جو لوگ مکتبوں کی حالت دیکھکر قرآن شریف کا پڑھانا سخت مشکل اور بہت عرصہ طلب کام سمجھے ہوئے ہیں اور اِس لئے بچوں کو شروع میں ہی بغیر قرآن شریف پڑھائے سکول میں داخل کر دیتے ہیں اب وہ اِس قاعدہ سے فائدہ اُٹھائیں اور جس طرح پیدا ہوتے ہی بچے کے کان میں اذان دیجاتی ہے اُسی فلسفہ کی بنا پر پہلے چھ ماہ میں قرآن شریف ختم کروا کر پھر بچے کو سکول میں داخل کریں تاکہ پہلے قرآن شریف بچے کی روح اور جسم میں رچ جائے اور آیندہ بُرے اثرات سے محفوظ رہے۔ ماسوا اِسکے آیت مذکورہ بالا میں ایک پیشگوئی تھی (جو واقعات نے ظاہر کی) کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ قرآن شریف کا پڑھنا مشکل سمجھیں گے لیکن لوگوں کے اس خیال کو باطل کر دیا جائے گا چنانچہ اِس زمانہ میں اِس قاعدہ کے ذریعہ سے یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور اِسی لئے اِس کا نام يَسَّرْنَا الْقُرْاٰن رکھا گیا۔ فقط خاکسار منظور محمد از قادیان۔ ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔

ہدایات

(۱) حروف کا تلفظ باتا تا نہو بلکہ بے تے تے ہو جیسا کہ ہندوستان میں رواج ہے۔ (۲) قاعدہ ہٰذا میں شروع سے آخر تک بچہ کہیں بھی ہجاء کر کے نہ پڑھے سب جگہ رواں پڑھے۔ اِسکی وجہ دیباچہ میں ضرور پڑھ لیں۔ (۳) مقدار سبق بچہ کی عمر اور ذہن نیز فرصت کے مطابق کم و بیش کر سکتے ہیں۔ (۴) عربی قاعدہ کے ساتھ ساتھ اُردو کا قاعدہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نہ پڑھائیں کیونکہ اُردو کی دال عربی کی رے کے مشابہ ہوتی ہے اور اُردو میں گاف کا دوسرا مرکز عربی کی زبر کے مشابہ - اور اُردو میں خالی حرف بولتے ہیں لیکن عربی میں خالی حرف نہیں بولتے - اِن وجوہات سے دونوں قاعدوں کو ایک ہی زمانہ میں پڑھانے سے بچہ کو ایسے مقامات پر دھوکہ لگتا ہے اور بچہ کی جلد ترقی میں حرج واقع ہوتا ہے - (۵) چار ماہ میں یہ قاعدہ ختم ہو جاتا ہے باقی دو ماہ میں قرآن شریف بچے سے سُن لیں - (۶) قاعدہ ختم کرنے کے بعد ایسا قرآن شریف شروع کرائیں جس میں نون قطنی اور چھوٹی میم لکھی ہو - ہندوستان کے مطبوعہ قرآن شریف اکثر ایسے ہوتے ہیں - مصری اور روسی چھاپوں میں نون قطنی اور چھوٹی میم نہیں ہوتی - (۷) قرآن شریف شروع کرانے سے پہلے قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز کتابت پر لکھا ہوا کوئی سپارہ ذیل کے سپاروں میں سے بچے سے سُن لیں - مصنف

فہرست کتب موجودہ دفتر قاعدہ یسرنا القرآن

قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز کتابت پر مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کے ہاتھ کے لکھے ہوئے سپارے

پارہ الٓمّٓ ..... ہدیہ ۱ر **پارہ سیقول** ..... ہدیہ ۱ر

تلک الرسل ..... ہدیہ ۱ر **پارہ عمّ** مع نماز ..... ہدیہ ۱ر

پورا قرآن مجید اسی طرز کتابت پر کاغذ درجہ دوم بے جلد دو روپے آٹھ آنے - مجلد تین روپے ایک آنہ - تین یا تین جلد سے زیادہ کے خریدار کو فی عدد بے جلد ایک روپیہ بارہ آنے - مجلد دو روپے چھ آنے -

قاعدہ یسرنا القرآن مکمل قیمت ۵ر **حصہ اوّل** یعنے قاعدہ یسرنا القرآن کے شروع کے سولہ صفحے الگ مع ٹائٹل بہت چھوٹے بچوں کے لئے تاکہ ابتدا میں مکمل قاعدہ پھٹنے اور میلا ہونے سے محفوظ رہے قیمت ۱ر نوٹ :- یاد رہے کہ حصہ دوم الگ نہیں ہے -

اطلاع :- مندرجہ بالا کتب کے سوا اور کوئی کتاب فروخت کے لئے دفتر ہذا میں نہیں ہے -

Entered in Database
18/8/80
Signature with Date

ملنے کا پتہ

مینیجر دفتر قاعدہ یسرنا القرآن - قادیان - ضلع گورداسپور - پنجاب -

صفحہ ۶۱ پر تازہ شہادتوں کا ملاحظہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar